

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

الحمد لله رساله مبهره كه تاليف جناب مولوي محمد قاسم صاحب دارالافتاء دكن عظمى

دلائل النجاه

السلامه والصلاه

محب فرانيش صاحب مولانا سرالدين محمد صاحب تاج والارشاد دكن عظمى

در مطبع مظهر العجايب ميديان سن طبع كند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَبِيبَ اللَّهِ خُذْ بِيَدِي  
كَرْهِيًّا لِنَلْقَى وَاشْفَعْ  
إِعْتِصِمَا مَّا سِوَا جَنَابِكَ لِي  
غَيْرَ عُرْوَاكَ لَيْسَ فِي الدَّارَيْنِ  
صَلَوَاتِي عَلَيْكَ فِي الْمَلُوفَيْنِ  
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ طَرًّا  
وَعَلَى الصَّحْبِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِ  
وَعَلَى التَّابِعِينَ هُمْ كَأَنَّا  
اسْتَعَيْنُوا الْعَاجِزَ مُضْطَرًّا

مَا الْعَجْزُ سِوَاكَ مُسْتَعْدِي  
يَا شَفِيعَ الْوَرَى إِلَى الصَّمَدِي  
لَيْسَ يَا سَيِّدِي مِنْ الْأَحَدِي  
لَعَلَّ الذَّلِيلَ مُعْتَمِدِي  
كَانَ مُتَجَاوِزًا مِنَ الْعَدِي  
وَعَلَى إِلَهٍ إِلَى الْأَبَدِي  
هُمْ جُودُ الْهَدَى إِلَى الرَّشَدِي  
لَقَامَ السَّدَادِ كَالْوَتَدِي  
شَرُّ وَادِئِلْ كَمَا إِلَى الْمَدِي

کمی بود یارب که زو در تیرب و بطحی کنم  
بر کنار ز مزمر از دل بر کشم یک ز مزمره  
که سوی باب السلام ایتم بگیریم زار زار  
صد هزاران وی درین سودا مرا مرور شد  
یار سول الله به سوی خود مرا راری نما  
آرزوی جنت المادی برون کردم ز دل  
گرد صحرائی مدینه بویت آمد یار سول  
خواهم از سودای پابوست نهیم سر در جهان  
مردم از شوق تو معذورم اگر هر لحظه

که بکجه منزل و گدور در دین نه جانم  
وز دو چشم خون نشان آن چشمه زو دریا کنم  
که به باب بهر میل از شوق و او ملا کنم  
نیت صبرم بجایزین کامروز را فردا کنم  
تا ز فرق خود قدم سازم ز دیده پاک کنم  
جستم این بسکه بر خاک درت ما واک کنم  
جان خود را من فدای خاک آن صحرای کنم  
یا بیات سر نهیم یا سرورین سودا کنم  
جامی اس نامه شوق و گدرا نشا کنم

گر شوم از بخت دوچار رسول  
دار خدا نافرین و سپین  
نقد دل زدم به تبار رسول  
سیندین آینه دار رسول  
چون ز نو این شوم از رضا

کی عجب این خاک مرا صبا  
خلق ناشنای باغم جهان  
چشم من و چشم نگار رسول  
چشم من و چشم نگار رسول

بِأَمْرٍ أَلَزِمْنَا صَلَواتِ عَلَیْهِمُ وَسَلَّمَ

الحمد لله رب العالمین که تالیف جناب مولی محمد قدس سره عظیم صادات برکات

در انوار النجاة

فی السلام الصلوة

ترجمه از صاحب الکام فی الدین احمد صاحب تاج عالم الشان

در مطبع مظهر العجانه آس مطوع کرد







درد و بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ای ایمان والو درد بھیجتے نبی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم پر اور سلام بھیجو سلام کہلو اور فضائل و مناقب درد و شریف کے سید  
و پیما رہیں اور برکت اوسکی درد و کہنے والے کے چارلسٹ تک پہنچی ہے  
اور اعظم فوائد سے یہ ہے کہ صورت کریمہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقش کجانی  
ہے نفس میں درد و بھیجنے والے کے اور خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درد و سلام کا  
جواب دیتے ہیں خواہ وہ شخص دور رہے یا نزدیک اور درد و بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کا

ذکر بھی ادا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **يَا مُحَمَّدُ جُعِلَتْكَ ذِكْرًا مِّنْ**  
**ذِكْرِي مَن ذَكَرَكَ فَقَدْ ذَكَرَنِي وَمَن أَحْبَبَكَ فَقَدْ أَحْبَبَنِي** اسی محمد صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم گردانہ میں نے تمکو ذکر میرے ذکر سے جس شخص نے کہا دیکھا تمکو  
پس تحقیق کہ یاد کیا مجھکو اور جس نے دوست رکھا تمکو پس تحقیق کہ دوست رکھا مجھکو  
اور اگر درد کی ابتدا لفظ اللہم سے ہوتی ہے اور وہ مشعل ہے تمامی کا الہی ہے  
جیسا کہ مذکور ہے تحفۃ الغریب میں پس جس نے دعا کی ساتھ اللہم کے تو گویا ذکر کیا  
خدا تعالیٰ کا ساتھ تمامی اسما و سکے کے بلکہ بعض تحقیق کہتے ہیں کہ اللہم اعظم  
چنانچہ حکایت کی ہے کہ کسی نے شرح جمع الجوامع میں غرض بہت سے لوگ درد  
شریف کے سبب سے مرتبہ ولایت و کمال کو پہنچ گئے ہیں اور اگر علمای کرام نے درد  
شریف کے بیان میں کتابیں تالیف کیں ہیں مگر عربی عبارت رہنے سے اکثر لوگ  
فضائل و مناقب سے درد و شریف کے آگاہ نہیں ہیں اسلئے جناب شیخ الکاملین

عمدة المحققین جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولانا مولوی محمد غوث صاحب  
 رحمۃ اللہ علیہ نے سن ۱۳۰۵ ہجری میں ایک عمدہ رسالہ بسیم الاذکار فی الصلوٰۃ  
 و السلام علی سید البرار فارسی زبان میں عربی کتب سے جمع کر کے مرتب فرمایا اب  
 اس زمانہ میں کہ سنہ ہجری میں بہت لوگ فارسی سے بھی واقف نہیں علی الخصوص آ  
 لہذا اترنے بسیم الاذکار کو انتخاب کر کے اردو زبان میں ترجمہ کیا اور **اول النجاة**  
**فی اسلام و الصلوٰۃ** نام رکھ کر چار مقصود پر تمام کیا اور اس رسالہ میں صلوات  
 البشریٰ قبول کو بھی داخل کیا جو منسوب طرف جناب قدوة العارفين بدة الاولیٰین  
 ماہ علوم الشریع و الطریقت قاضی القضاۃ حضرت مولانا الحاج شاہ محمد ارتضاعین صاحب  
 کے اور جس کے قبولیت کی بشارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مصنف قدس سرہ کو  
 عالم رویا میں کی چنانچہ آئندہ مفصل مذکور ہوگا حضرت مرحوم فرزند بن قاضی القضاۃ حافظ  
 احمد محبتی الحائط مصطفیٰ علیخان کے انہوں فرزند مصطفیٰ علیخان کے انہوں برادر حقیقی  
 علامہ احمد کے جوہر محمد اس عاصی کے بن۔ اب جناب باری بن بیہ عاصی کے اس رسالہ کو  
 حضور اقدس میں جناب سید المرسلین شفیع الدین بن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کے بقول **خَرَأَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلَكَ الْحَقُّ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ**  
**فَأَسْتَجِبْ عَائِي نَجَاهُ هَذَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَبِشْرَائِهِ**  
**مَقْصِدُ بِلَا اسْمِینِ چالیس حدیث میں**  
**حدیث اولی الناس بی یوم القیمۃ اَکْثَرُهُمْ عَلٰی صَلَوةِ نَزْوِکَ تَبَارَکَ**

سب لوگوں کا مجھے قیامت کے دن وہ ہوگا جو بہت زیادہ اومنین سے

درود بھیجا کرنا ہوگا مجھ پر حدیث لَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيْدًا وَصَلُّوْا

عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُبَلِّغُنِي حَيْثُ كُنْتُ مِتْ گروان تم قبر کو میرے عید یعنی

مانند عید کے کہ بعد گزرنے نام سال کے اتنی ہی جگہ زیارت اسکی اکثر کرو اور درود

بھیجو مجھ پر یہ شخص کہ درود تمہارا پہنچتا ہے مجھ کو جہاں کہیں تم ہو حدیث

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اَمْنِي فِي ذَلِكَ

الْكِتَابِ جسے درود بھیجا مجھ پر کسی کتاب کے تو ہمیشہ فرشتے طلب مغفرت کرتے ہیں وہ

اسکے جب تک ہے یہ نام اس کتاب میں حدیث لَا تَصْرُبُوا اَوْلَادَكُمْ عَلَيَّ بِكَاءٍ سَمِعَ

فَإِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْرَافِهَا يَشْهَدُونَ اَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَارْبَعَةٌ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اَرْبَعَةَ اَشْرَافِهَا

لَوْ اَلَدِكُمْ مِتْ مَرُومِ اپنی اولاد کو اور روئے اسکے کے ایک ہر کسی غریب شخص کو کہ جائیے اس سے

کو ایسی تیار کیا کہ نہیں دینی سوا اللہ تعالیٰ کے اور جائیے درود بھیجا مجھ پر اور جائیے دعا کرنا ہی اسکے

ماں باپ کے حدیث مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَّرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ خَطِيئَتُهُ فَمَا

سَنَةٍ وَخَمْسُونَ كَرَّمَ رُوحَهُ يَوْمَ تَبَاوَضَتْ جَانِيَةُ اسكے گناہ اسی برس کے حدیث

جَاءَنِي جِبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ اِلَّا صَلَّاهُ

عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ صَلَّاهُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ

الْجَنَّةِ اے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اور کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں

درود بھیجا ہی آپ پر کوئی شخص گر یہ کہ درود بھیجنے میں اس پر شر زیادہ فرشتے اور جس

اور کسی کی نیت اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد دلاتے ہیں  
اب درود کو آپ کے درود  
بجائے والوں اور لوگوں  
جو غائب ہیں آپ کے درود  
اور ان لوگوں سے جو اپنے  
وفات کے بعد کی حالت میں  
دوروں کی نزدیک اپنے  
کی آپ کے درود میں  
درود کو ان دوروں میں  
کرسنا جو نہیں بغیر واسطے  
کے درود ان لوگوں کا  
جسے درود بھیجنے میں مجھ پر  
درود محبت سے اور مجھ پر  
کھان محبت سے اور مجھ پر  
ہوں میں اور ان لوگوں کو  
اور عرض کرتے ہیں مجھ پر  
مجھ پر درود و غفران  
لوگوں کا اپنے فرشتے  
درود کو ان لوگوں کے  
مجھ پر عرض کرتے ہیں  
اور ان کے واسطے سے  
میں کرسنا چون کہ

شخص پر درود بھیجا و رشتوں نے تو ہو گا وہ شخص بہت کے لوگوں سے حدیث  
 أَكثَرَكُمْ عَلَى صَلَوةِ أَكْثَرُكُمْ أَمْرًا وَاجِبًا الْجَنَّةِ مَنْ شَهِدَ ثَمَ لَوْ كُنْتُمْ  
 بہت درود بھیجا کر لگا مجھ پر تو وہ بہت بی بیوں والا ہو گا تم سے جنت میں حدیث  
 مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ تَعْظِيمًا لِحَقِّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ الْقَوْلِ  
 مَلَاكَلَهُ جَنَاحٌ بِالشَّرْقِ وَالْآخِرُ بِالْمَغْرِبِ وَرَجُلَاهُ مَقْرُورَتَانِ  
 فِي الْأَرْضِ السَّابِقَةِ السُّفْلَى وَعُنُقُهُ مَلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ  
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ صَلَّ عَلَى عَبْدِي كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّي عَلَيْكَ إِلَى  
 يَوْمِ الْقِيَمَةِ جِسْمِ درود بھیجا مجھ پر واسطے تعظیم میرے حق کے تو پیدا کرتا ہے  
 اللہ عزوجل اس درود ایک فرشتہ کہ ہر اس کو ایک بار درود شرق میں اور دوسرا  
 مغرب میں اور دونوں پاؤں اس کے ثابت ہیں ساتویں زمین میں جو سب زمین کے  
 نیچے ہوا و گردن اس کی متصل ہے نیچے عرش کے رہا اللہ عزوجل اس فرشتے کو کہ تو درود  
 بھیج میرے بند پر بطرح اس نے درود بھیجا ہے میری بی بی پر پس وہ فرشتہ درود  
 بھیجا ہے اس درود پر پہننے والے پر قیامت کے دن تک حدیث مَنْ  
 صَلَّى عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى  
 عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِائَةً مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى مِائَةٍ مَرَّةٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى أَلْفٍ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ  
 عَلَى النَّاسِ ثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

عِنْدَ السُّئْلَةِ وَادْخَلَ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَواتُهُ عَلَى نَوْمِ الدَّيْمِ الْقِيَامَةِ  
 عَلَى الصَّاحِبِ مَسِيرَةٍ خَمْسِينَ عَامًا وَاعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ صَلَوةٍ صَلَاحًا  
 فَصُرَافِي الْجَنَّةِ قُلُوبُ ذَلِكَ أَوْ كَثُورُ شَخْصٍ رُوِيَ بِحُجَّةٍ كَسْبِ رَتُودٍ وَوَجْهًا  
 اللَّهُ تَعَالَى أَوْ سَبْرُ دَسْ أَوْ رُجُودٍ رُوِيَ بِحُجَّةٍ كَسْبِ رَتُودٍ وَوَجْهًا  
 أَوْ رُجُودٍ رُوِيَ بِحُجَّةٍ كَسْبِ رَتُودٍ وَوَجْهًا كَسْبِ رَتُودٍ وَوَجْهًا  
 بِرَّارِ بَارِئِ حَرَامِ كَرَامِي اللَّهِ تَعَالَى بَدَنِ كَوَاوِسْكَ أَتَشْ دَرْجِ بَرَاوِثِ بَارِئِ رَكْعَتِي أَوْ سَكُو  
 سَاحَةِ قَوْلِ ثَابِتِ كَيْ زَنْدِ كَانِي مَن دُنْيَا كَيْ أَوْ آخِرَتِ مَن زَوْدِ بَكِ سَوَالِ كَيْ  
 أَوْ دَاغِلِ كَرَامِي أَوْ سَكُو بَشْتِ مَن أَوْ آوِشْ كَيْ دَرْوَاوِسْكَ جَوْجِ بَحْجِ بَحْجِ بَحْجِ  
 دَاوِسْكَ أَوْ سَكُو قِيَامَتِ كَيْ دَنِ أَوْ رُطَا كَيْ بَاخْجِ سَبْرِ كَيْ رَاهِ كَيْ أَوْ دِيكَ  
 أَوْ شَخْصِ كَيْ اللَّهُ تَعَالَى أَوْ حُضْرِ رُجُودِ كَيْ جَوَاوِسْكَ بَحْجِ بَحْجِ بَحْجِ بَحْجِ  
 وَهْ دَرْوَاوِسْكَ حَدِيثِ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَى الْآخِرَةِ صَلَوةً  
 سَبْرَةً مِنْ فِيهِ فَلَا يَبْقَى بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا شَرْفٌ وَلَا عَرَبٌ إِلَّا مَرَّ بِهِ وَيَقُولُ  
 أَنَا صَلَوةٌ فَلَا يَنْ بَنِ فَلَا يَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ خَيْرٌ خَلَقَ اللَّهُ فَلَا يَبْقَى  
 شَيْءٌ إِلَّا وَصَلَى عَلَيْهِ وَتَخْلُقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَوةِ طَائِرٌ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ  
 جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُونَ أَلْفَ رِيشَةٍ فِي كُلِّ رِيشَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ  
 وَجْهٍ فِي كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُونَ أَلْفَ قَوْمٍ فِي كُلِّ قَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لِسَانٍ كُلُّ  
 لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللَّهَ تَعَالَى بِسَبْعِينَ أَلْفَ لَفْظَةٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ



صَلَّى عَلَى يَوْمِ مَجْعَزٍ مَا مَرَّةً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْ قَسِمَ  
ذَلِكَ النُّورُ بَيْنَ الْخَلْقِ كَلِمَةً لَوْ سَمِعْتُمْ مِنْ شَخْصٍ رَدَّ دُحْبِجِيٍّ مَجْجَرٍ حَبُّهُ كَدُنِ  
سَوَابِرِ نَوَاجِدِ شَهْرِ قِيَامَتِ كَدُنِ دُرِّ حَالِكِ رَسْجَا سَاحَةِ اَوْ كَدُنِ السَّابِقِ  
كَالْقَبْرِ كَمَا جَاءَ وَهُوَ نُوْرٌ فِي بَيْنِ تَمَامِي فَلَقِ كَدُنِ تَوَارِثِيَةِ كُنْهَانِشِ كَرِجَا سَبْ كَدُنِ  
**حَدِيثُ مَنْ صَلَّى عَلَى نَفْسِي كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً قُضِيَتْ لَهُ مِائَةُ حَاجَةٍ**  
مِنْهَا لَشَوْنُ الْبَيْتِ وَسَائِرُهَا لِاٰخِرَةٍ مِنْ شَخْصٍ رَدَّ دُحْبِجِيٍّ مَجْجَرٍ حَبُّهُ كَدُنِ  
رَوَا كِحَاجَتِي مِنْ رَسْجَا اَوْ كَدُنِ حَاجَتِي مِنْ رَسْجَا اَوْ كَدُنِ حَاجَتِي مِنْ رَسْجَا اَوْ كَدُنِ حَاجَتِي مِنْ رَسْجَا  
اٰخِرَتِ بْنِ حَدِيثِ كُلِّ اَعْمَالٍ فِيهَا الْمُقْبُولُ وَالرَّدُّ وَبِالْاَسْلُو

عَلَى قَاتِلِهَا نَوْمٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تمام اعمال اومنین بعض مقبول ہیں اور بعض مردود مگر درود میر پر پس تحقیق کہ وہ نور ہی واسطے تمہارے میتا کے دن

**حدیث** طہارتہ کلوب المؤمنین وغسلها من الصلوة علی طہارت مومنوں کے دلوں کی اور دہونا او کا گناہوں کے رنگ سے درود بھیجیے

**حدیث** اکثرُوا مِنَ الصلوة علی لَنْ اَوَّلَ مَا سَأَلُونِ فِي الْبَيْتِ عَنِّي کثرت سے درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تحقیق اول سوال کئے جاوے گا تم قبر میں میرے

**حدیث** مَنْ صَلَّى عَلَى حَيْنٍ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحَيْنَ عِشِيِّ عَشْرًا اذکرکنتہ شفاعتی یومَ الْقِيَمَةِ جسے درود بھیجا فجر وقت صبح کے دن اور شام کی وقت دس بار تو پابیتی ہی اسکو شفاعت میری قیامت کے دن

**حدیث** مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَبْشُرَ بِالْجَنَّةِ جس شخص نے کہ درود بھیجا مجھ پر روز ہزار بار تو نہیں مر گیا وہ شخص جہان تک کہ خوشخبری ہی جاوے گی اسکو بہت کی **حدیث** اِذَا اسْتَبْتُمْ شَيْئًا

فَصَلُّوْا عَلٰی نَذْرٍ كَرُوْهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ جس وقت کہ بہول جاؤ تم کسی چیز کو پس درود بھیجو تم مجھ پر اور گے تم اوس چیز کو اتنا واللہ **حدیث** روایت ہے

سمرہ رضی اللہ عنہ کہ ایک شخص آیا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پوچھا کہ کونسا عمل بہت نزدیک ہی طرف خدا تعالیٰ کے فرمایا اپنے صدق **الحدیث**

وَادَاءُ اَلَا مَنَاتٍ نہی سچی بات اور ادا کرنا امانت کا اقرب اعمال ہے

طرف خدا تعالیٰ کے عرشِ عظیم میں نے یا رسول اللہ اس سے زیادہ ارشاد ہوا صَلَوةُ اللّٰهِ  
وَعَسَوْمُ الْعَوَجِبِ نازات کی نیسے تہجد اور روزہ رہنا شدت گرمی میں عرض کیا اس  
زیادہ ارشاد ہوا کثْرَةُ الذِّكْرِ وَالصَّلَاةُ عَلَى نَبِيِّ الْفَقْرِ الْحَدِيثُ زیادہ کرنا  
ذکر الہی کا اور زیادہ بھیجا درود و تحمید و ذکر تہا ہے فقہ کو حدیثِ عرض کیا گیا حضور تریف  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کہ کون بن وہ آل محمد علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہم لوگ کم کئے گئے ہیں انکے  
ساتھ محبت کر نیکو اور انکی تعظیم کر نیکو اور انکے ساتھ نیکی کر نیکو پس اپنے فرمایا اَهْلُ الصَّفَاءِ  
وَالْوَفَاءِ مِنْ اَمْنٍ لِّیْ وَاَخْلَصَ وہ لوگ جو دل کے صاف ہیں اور وعدے کے وفا کرتے ہوں  
جو مجھ پر ایمان لائے اور خلوص کیا یہ عرض کیا گیا آپسے کہ یہی بن نشانیاں دیکھے پس فرمایا آپسے  
اِنَّ شَارَ حَبِیْبِیْ عَلٰی کُلِّ مَحْجُوْبٍ وَاَسْتَعَالَ الْبَاطِلِیْنَ بِذِکْرِیْ بَعْدَ ذِکْرِ اللّٰهِ ثَنَانِ  
اور انکے اختیار کرنا میری محبت کا اور پرہیز گار بننے اور انکے ساتھ میری ذکر کے بعد ذکر  
اللہ تعالیٰ کے دوسری روایت میں یوں خبر ہے اِنَّهُمْ اِدْمَانُ فِرَکْرِیْ وَاَلَا کُنَادُ  
مِنَ الصَّلَاةِ عَلٰی عِلَّاتِ انکی مہینہ کرنا ذکر میرا اور کثرت کرنا اور یہ دو مجھ حدیث  
نَزَبُوْا اَجَالَ سَکْمُ بِالصَّلَاةِ عَلٰی نَا نَ صَلَوَاتُکُمْ عَلٰی نَوْرِ یَوْمِ الْعِیْمَةِ ارسہ کرنا  
مجدد کو اپنی ساتھ درود بھیجنے مجھ پر حق تو کہ درود بھیجا تمہارا مجھ پر نوری قیاس کے دن  
حدیث ۲۲ ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیَمَةِ یَوْمٌ لَا ظِلَّ اِلَّا  
ظِلُّهُ قَبْلَ یَوْمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَلٰی مَکْرُوْبٍ مِنْ اُمَّتِیْ وَاحِیْنِ  
سَبَّحْتِیْ وَاَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلٰی مِنْ نَحْنُ نَحْنُ سَاِءُ اللّٰہ تعالیٰ کے عرش کے ہونیکے قیاس کے

کثرت درود کرنا  
اوسط ہونا اور ان میں سے  
سبحانہ و تعالیٰ  
کے عرش کے عرش  
علیہم السلام کی تعظیم  
کیا گیا ہے  
وہ لوگ جو دل کے صاف  
ہوں اور وعدے کے وفا  
کرتے ہوں  
جو مجھ پر ایمان  
لایں اور خلوص  
کیا یہ عرض  
کیا گیا آپسے  
کہ یہی بن نشانیاں  
دیکھے پس فرمایا  
آپسے اِنَّ شَارَ  
حَبِیْبِیْ عَلٰی کُلِّ  
مَحْجُوْبٍ وَاَسْتَعَالَ  
الْبَاطِلِیْنَ بِذِکْرِیْ  
بَعْدَ ذِکْرِ اللّٰهِ  
ثَنَانِ اور انکے  
اختیار کرنا میری  
محبت کا اور پرہیز  
گار بننے اور انکے  
ساتھ میری ذکر کے  
بعد ذکر اللہ تعالیٰ  
کے دوسری روایت  
میں یوں خبر ہے  
اِنَّهُمْ اِدْمَانُ  
فِرَکْرِیْ وَاَلَا کُنَادُ  
مِنَ الصَّلَاةِ  
عَلٰی عِلَّاتِ انکی  
مہینہ کرنا ذکر  
میرا اور کثرت  
کرنا اور یہ دو  
مجھ حدیث  
نَزَبُوْا اَجَالَ  
سَکْمُ بِالصَّلَاةِ  
عَلٰی نَا نَ  
صَلَوَاتُکُمْ  
عَلٰی نَوْرِ  
یَوْمِ  
الْعِیْمَةِ  
اِرسہ کرنا  
مجدد کو اپنی  
ساتھ درود  
بھیجنے مجھ  
پر حق تو کہ  
درود بھیجا  
تمہارا مجھ  
پر نوری  
قیاس کے دن  
حدیث ۲۲  
ثَلَاثَةٌ  
تَحْتَ  
ظِلِّ  
عَرْشِ  
اللّٰهِ  
تَعَالٰی  
یَوْمَ  
الْقِیَمَةِ  
یَوْمٌ  
لَا  
ظِلَّ  
اِلَّا  
ظِلُّهُ  
قَبْلَ  
یَوْمِ  
یَا  
رَسُوْلَ  
اللّٰهِ  
قَالَ  
مَنْ  
فَرَّجَ  
عَلٰی  
مَکْرُوْبٍ  
مِنْ  
اُمَّتِیْ  
وَاحِیْنِ  
سَبَّحْتِیْ  
وَاَكْثَرَ  
الصَّلَاةَ  
عَلٰی  
مَنْ  
نَحْنُ  
نَحْنُ  
سَاِءُ  
اللّٰہ  
تَعَالٰی  
کے  
عرش  
کے  
ہونیکے  
قیاس  
کے

دن وہ روز ایسا ہی کہ نہ لگیا اوس میں سایہ سوا ہی سایہ خدا تعالیٰ کے عرض کیا گیا کہ  
کون لوگ ہیں وہ یا رسول اللہ فرمایا جو شخص کر دے رنج کو میرے امتی کے جسکو  
اذیت پہنچی ہو اور جو زندہ کرے سنت کو میرے اور جو زیادہ بھیجے درود مجھ پر

**حدیث** مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً أَفْتَدِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
جو درود بھیجے مجھ پر روز پچاس بار تو صاف کر دوں گا میں ساتھ اُس کے قیامت کے دن

**حدیث** مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُجِّي عَنْهُ جَاءَ عَشْرُ

سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكُنَّ لَهُ عِدْلِي عَشْرُ رِقَابٍ  
جو شخص کہ ایک مرتبہ درود بھیجے مجھ پر تو لکھے جائے گا میں واسطے اُس کے مقابلے میں اُس درود  
کے دس نیکیاں اور تھامے جائیں اُس سے دس بدیاں اور بلند کئے جائیں واسطے اُس کے  
دس درجے اور ہونگے درود واسطے اُس کے برابر دس غلاموں کے جو آزاد کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ

میں **حدیث** فَلَنْ يُجْزِيَكَ أَىُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ  
الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ وَحُبُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَمَا هِيَ جَبْرِئِيلُ كَوْنًا نَعْلًا  
دوست تر جز نزدیک اللہ تعالیٰ کے کہا جبرئیل نے دوست ترین اعمال درود ہی آپ پر اور

دوستی علی ابن ابیطالب کی **حدیث** مَنْ حَجَّ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ وَنَزَرَ قَبْرِي

وَعَزَّزَهُ وَصَلَّى عَلَيَّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ يَسْأَلْهُ اللَّهُ فِيمَا أُنْفِرُ مِنْ عَلَيْهِ  
جو شخص کہ گذارے حج اسلام اور زیارت کرے قبر میرے کی اور جنگ کرے راہ خدا  
میں ایک جنگ اور درود بھیجے مجھ پر بیت المقدس میں تو نہیں سوال کر گیا اُس سے اللہ تعالیٰ

اوں چیزوں سے جو فرض کئے گئے ہیں اور ہر حدیث لیردن علی الحوض  
 يوم القيمة اقوام ما عرفهم الا بكثره الصلوة علی البتہ اونیگے میرے  
 پاس عرض کرتے ہیں کہ یہ دن بہت لوگ کہ نہیں بچاؤں گا میں انکو مگر سب بارہ درود  
 بھیجے مجھ حدیث یصحك الله الى رجلین رجل لقی العدو وهو  
 علی فرس من امثال خیل اصحابہ فاهزموا واثبت فان قتل استشهد  
 وان بقي فذاك الذي یصحك الله اليه ورجل قام فی خوف اللیل  
 لا یسلم به احد فتوصا فاصبح الوضوء ثم حمد الله وحمده وصلى  
 علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واستفتح القرآن فذاک الذي یصحك  
 الله اليه یقول انظر فی عبدی قائما لا یداه احد غیری ضحك کراہی  
 اللہ تعالیٰ طرف وہ شخص کے ایک وہ شخص ہے کہ جس نے ملاقات کی دشمن سے جس طالبین  
 وہ شخص ہوا ہے ایسے گھوڑے پر جو مشابہت پر گھوڑوں کے دوستوں کے پر بھاگ گئے  
 اسکے سب دوست اور وہ شخص ثابت رہا پس اگر وہ شخص راہ آباد تو شہید ہوا اور اگر  
 زندہ ہے تو پس وہی شخص ہے کہ ضحک کراہی اللہ تعالیٰ طرف اسکے اور دوسرا شخص وہ ہے  
 جو اتحاد میان میں رات کے جس طالبین کا گاہ نہیں ہی ساتھ اسکے کوئی شخص پس وضو کیا  
 کامل وضو پس تعریف کی اللہ تعالیٰ کی اور بزرگی کی اسکی اور دو بھیجا اور نبی صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم اور کھولا قرآن شریف نبی قرآن شریف کی تلاوت میں مشغول ہوا پس وہی  
 شخص ہی جو ضحک کراہی اللہ تعالیٰ طرف اسکے در حالیکہ فرماتا ہے ملائکہ کو دیکھو ہر بند کو

یہ حدیث  
 صحیحہ ہے  
 ترمذی نے روایت کی



جس حال میں کہ وہ قائم ہے اور نہیں کہینا ہی اوسکو کوئی شخص سوا میرے **حدیث**  
 روایت ہی کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب کے حاضر ہو میں نزدیک منبر کے جو تیار  
 ہوا تھا پس حاضر ہو جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چڑھے پہلے درجہ پر تو فرمایا آمین پھر چڑھے  
 دوسرے درجہ پر اور فرمایا آمین پھر چڑھے تیسرے درجہ پر اور فرمایا آمین جب منبر سے اترے صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ آج کے دن سنا ہے آپ کو جو نہیں سنا تھا آگے اُس سے  
 پس فرمایا اِنَّ جِبْرِئِلَ عَرَضَ لِي فَعَالَ بَعْدَ مَنْ اَذْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ  
 يُعْفِرْ لَهُ قُلْتُ اَمِنْ فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعْدَ مَنْ اَذْرَكَ  
 اَبُو بَكْرٍ الْكَبِيرُ عِنْدَهُ اَوْ اَحَدُهُمَا الْكَبِيرُ فَلَمْ يَدْخُلْهُ لِحُجَّتِهِ قُلْتُ اَمِنْ  
 وَمَنْ ذَكَرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَاَبَعَدَهُ اللَّهُ قُلْتُ اَمِنْ قُلْتُ اَمِنْ  
 تحقیق کہ جبریل حاضر ہو نزدیک میرے پس کہا دو درجہ سے ہوا یا ہلاک ہوا جس شخص نے کہ  
 پایا رمضان کو پس نہیں بخشا گیا وہ یعنی رمضان میں عباد الہی نہیں کی اور سچی جنت میں داخل  
 ہو نہ کیا نہیں ہوا پس کہا میں آمین پھر جبکہ آیا میں دوسرے درجہ پر کہا جبریل علیہ السلام نے  
 ہلاک ہوا وہ شخص کہ پایا جس کے مانباں کو تر لمبے نے نزدیک اوسکے پایا یا ایک کو مانباں سے  
 تر لمبے نے پس داخل نہیں کیا اوہوں نے کہ لیوانی بہشت میں یعنی لڑکا خدمت الہی کرے او  
 مستحق بہشت کا ہو کہ میں نے آمین اور وہ شخص کہ ذکر کئی جاوین آپ نزدیک اوسکے پیش  
 درود بھیجی وہ آپ پر پس میرے ہوا ہلاک کیا ہے اے خدا تعالیٰ نے کہو آمین پس کہا  
 میں نے آمین **حدیث** اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ اَلْجُلَّ النَّاسِ





جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجا جاتا ہی **حدیث** اَکْثَرُ وَأَعْلَى مِنَ الصَّلَاةِ

یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كُنْتُ لَهُ سَهْبًا أَوْ شَفِيعًا

یَوْمَ الْقِيَامَةِ کثرت کرو تم درود شریف کی مجھ پر جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو پس جو

شخص ایسا کر گیا ہو نگاہیں اسطے اوسکے گواہ یا شفیع قیامت کے دن **حدیث**

مَنْ عَسَرَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى فَاتِحَتِهَا تَحِلُّ الْعُقَدُ

وَتُكْشَفُ الْكُرْبُ جیسے مشکل ہو جاوے کوئی چیز تو چاہئے اوسکو زیادہ بھیجے درود

مجھ پر تحقیق کہ درود کھول دیتا ہے گرنہ کھول اور درود کرتا ہے بچوں کو **حدیث**

مَنْ صَلَّى عَلَى مَاءٍ صَلَّاهُ حِينَ يُصَلِّي الصُّبْحَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ قَضَى اللَّهُ تَعَالَى

بِمَا تَرْتَحَا جَاءَهُ يُعْجَلُ لَهُ مِنْهَا ثَلَاثِينَ وَيَدْخُلُهُ سَبْعِينَ وَفِي الْمَغْرِبِ

مِثْلُ ذَلِكَ جَوْشخص کہ درود بھیجے مجھ پر سو بار جسوقت کہ نماز پڑھے صبح کی آگے یا

گرنے کے تو روا کرتا ہے اللہ تعالیٰ سو حاجتیں دنیا میں پس اور آخرت میں ستر اور بعد نماز

مغرب کے ہی ایسا ہی **حدیث** كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَى فَيُذَكِّرُ اللَّهُ

لَهُمُ بِالصَّلَاةِ عَلَى فَمَوْأَطْعَ أَكْثَرُ مِمَّنْ كُلُّ بَرَكَةٍ بِرَكَامٍ وَجْهٍ حَاجِبٍ

خیر ہی مغموم کیا جاوے اوس میں ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کے پھر ساتھ درود کے مجھ پر تو وہ

بریدہ اور ناقص اور کاہیدہ ہی برکت سے **حدیث** يَا أَبَا كَاهِلٍ مَنْ صَلَّى

عَلَى كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا أَوْ شَوْهًا إِلَى كَانِ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْضِيَ

دُئُوبَهُ ثَلَاثَ اللَّيْلَةِ وَذَلِكَ الْيَوْمَ لَا يَكُلُّ جَوْشخص کہ درود بھیجے مجھ پر

الحکم احمد بن حنبل سے  
روایت ہے جو شخص درود  
پڑھے اور اس کے بعد  
کچھ نہ کرے تو اس کا  
پہلو کاٹ دیا جائے گا  
اور اس کا دل  
موت کے وقت  
بے تاب رہے گا





اسکا بھقرا لے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضَى وَخُشْيَةً**  
 اداۓ صاحب تحفۃ الغریب کہتے ہیں کہ بھقے و اشی میں دیکھا ہی نہیں جو شخص کہ تین سو بار  
 یہ درود کہے تو کشادہ کیا جائے اور اسکی قبر سے طرف قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے ایک سو راج کہ جس سے ساتھ رویت جمال مبارک نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محفوظ  
 اور فائدہ مند ہوتا رہے اور تحفہ فاکہیہ میں فوائد شرعی ایسا ہی بقول **اللَّهُمَّ**  
**صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَوَسَلِّمْ تَسْلِيمًا** روایت ہے کہ اسی بار  
 درود کہنا بعد نماز عصر کے سبب حضرت امی پر س کے گناہوں کا اور کثرت عبادت نبوی  
 پر س کا ہوا **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمُقْعَدِ الْمُقَرَّبِ**  
**عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ** روایت ہے کہ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ  
 یہ درود کہے وہ جب ہول واسطے اس کے شفاعت میں **جُزِّيَ اللَّهُ عَنَّا**  
**مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ أَهْلُهُ** روایت ہے جو شخص کہ یہ درود کہے محنت  
 میں دالے تر فرشتوں کو ہزار روز واسطے کہے ثواب اس کے کیا واسطے ہتھقار اس کے  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْقِاجِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى**  
**قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ** روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ ترے  
 یہ درود دیکھ لیا مجھ کو خواب میں جو شخص کہ دیکھے مجھے خواب میں دیکھ لیا مجھ کو قیامت کے  
 دن اور جو کہ مجھ کو قیامت میں دیکھ لیا واسطے اس کے میں شفاعت کروں گا اور جسکی میں شفاعت  
 کروں گا وہ پیدگانی میرے واسطے اور پیدگانی میرے واسطے و حق سے حرام کیا چیز

جس کو اس کے آتش و زرخ پر اللہ تعالیٰ صلی علی محمد بن النبی و آلہ  
 اہمات المؤمنین و ذریتہ و اہل بیتہ کا عسکیت علی ابراہیم اناک محمد  
 مجید روایت کی ہے ابو داؤد سنن میں ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ  
 جس کو خوش کرے ناپے گا ثواب کے ساتھ ہر روز پیکر کے جب کہ کبیر  
 کہ اہیت میں پس کہے یہ درود اللہ تعالیٰ تقبل شفاعت محمد و آلہ  
 و ارفع درجاتہ العلیا و ارفعہ سؤلہ فی الاخرة و الاولی کا اہیت  
 ابراہیم و موسیٰ بن عباس رضی اللہ عنہما اس روایت کو غازی کہتے تھے  
 اللہ تعالیٰ صلی علی سیدنا محمد بن السابق الخلق نورہ الرحمۃ  
 للعالمین ظہور عدہ ماضی من خلقک و مابقی و من سجد  
 ینہم و من شفی صلوة شترق العدہ و یحیط بالحد صلوة  
 لا غایۃ لها ولا انتہاء ولا امد لها ولا انقضاء صلوة دائمہ بدو  
 و علی الہ و صحبہ کذا لک و الحمد للہ علی ذلک یہ درود شیخ محمد بن عبد  
 بنی رضی اللہ عنہ سے ہوا سنے کہا جو شخص کہ اس روایت کو صبح کو اور دس بار  
 شام کو پڑھے مستوجب خوشنودی اور رحمت الہی کا ہوا ہی اور سامون ہوا ہی عذاب  
 اور دس بدیوں سے اور مشکلیں اسکے آسان ہوتے ہیں سخاوی رحمۃ اللہ علیہ  
 بعض محدثین و شیوخ سے اپنے نقل کی ہے کہ نواب یکبار پڑھے گا اسکے مقابل دس ہزار درود  
 کے ہوا و ایک عجیب فقہ شیخ ابن حجر کی وغیرہ فقہ کو بیان کیا ہے کہ ایک ایک

ہر شب دس ہزار درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتی تھیں ایک بار سبب بتایا  
 کے تمام کرنے دس ہزار درود میں عاجز ہوا اور تب بہت کھینچا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ ایسا نہ کہ اس درود کو ایک بار بھی کو غن  
 بخشیگا دس ہزار سے پس وہ شخص جو بیدار ہوا تو درود پڑھا۔ اور جناب قطب  
 ربانی محبوب جانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حزب کو اپنے  
 ساتھ اس درود کے قسم کیا ہے **اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ حَمَدَكَ**  
**وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ لَحْدَ لَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَحِبُّ أَنْ تُحْمَدَ لَكَ**  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَحْدَ لَكَ**  
**عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ** اس درود کو طبرانی نے جو اکابر محدثین  
 سے تمہے انشائی ہے اور کہا کہ میں اسکو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر  
 عرض کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے اور بتسم فرماتے تھے یہاں تک کہ  
 کو بیان ظاہر ہو میں اور بتایا شریف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتا ہوا۔  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآلِ كَلْبِهِ وَأَنْزِلْ وَاجِبِهِ**  
**وَدُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَسْبَاعِهِ وَتَحِيَّاتِهِ وَأَمْسِرِهِ**  
**وَعَالِيَا مَبْعُوثِهِمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** سفاین مذکور ہے کہ جس بھری  
 اللہ عنہ فرماتے جو شخص کہ عرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہر اسوایا دنیا چاہے  
 تو پڑھے اس درود کو **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ**



سید القادر سیستانی رضی اللہ عنہ کے ہیں **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**  
 وَإِلَّا نَبِيَّ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ رِضًا وَبِحَقِّهِ آدَاءٌ وَأَعْطَاهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَةَ  
 وَالْإِيجَةَ الرَّغْبَةَ وَالْبَعَثَةَ مَقَامًا مَحْمُودًا وَأَجْرَهُ عِنَّا أَفْضَلَ مَا نَسْتُ  
 نَبِيًّا عَنْ أَمْتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِنَا مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُسَلَّمِينَ  
 وَالصَّالِحِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَوْلِيَاءِ وَالْمُتَّقِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ  
 عَبْدِ الْقَادِرِ الْأَمِينِ وَعَلَى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ  
 وَعَلَى جَمِيعِ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ شَيْخ  
 عبدالحق دہلوی کہتے ہیں کہ برہنہ اس درود کا بعد نماز صبح کے کتب شایع میں آیا ہے اور  
 تحفۃ الغریب میں اس درود کو تھوری تغیر سے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ درود مختار امام  
 غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا ہی سکوات مرتب فرمایا ہے اور جو کہ اس کو شاہ جہرہ میں بتا  
 بار ہے تو وجہ ہونی ہی واسطے اس کے شفاعت اخفرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** النَّبِيِّ الْأَمِينِ الطَّاهِرِ الْأَزْهَرِ صَلَوةٌ  
 تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَقْلِبُ بِهَا الْكُرْبُ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ رِضًا  
 وَبِحَقِّهِ آدَاءٌ وَعَلَى اللَّهِ وَصْحَيْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شَيْخ عبدالحق دہلوی کہتا ہے  
 برہنہ اس درود کا دل کو روشن کرنا ہی اور سینہ کو کشادہ کرنا ہی اور عاجز و کمزور کو زاری  
 اور رجحون اور تنجیوں کو رونق کرنا ہی **اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ**  
 وَكَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ



الْأَخْيَرِ فِي الرَّحْمَةِ وَالْأَمَّةِ الَّذِي أَمْرُهُ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ وَعَلَى  
 اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ وَالْأَوْلَادِ وَرَبِّهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
 وَعَلَى أَمْوَاجِهِ الطَّافِرَاتِ أُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلَ صَلَوةً  
 وَأَكْرَمَ سَلَامَةً وَأَعْنِي بِرَكَاتٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ وَزِينَةِ مَا فِي عِلْمِكَ  
 وَمِلَادِهِ مَا فِي عِلْمِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغِ رِضَاكَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ  
 وَبَارِكْ وَكْرِمْ كَذَلِكَ أَفْضَلَ صَلَوةً وَأَكْرَمَ سَلَامَةً وَأَعْنِي بِرَكَاتٍ  
 وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِ وَأَمْوَاجِ وَأَصْحَابِ كُلِّ مَنْهُمْ  
 وَالْقَائِمِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْكَلْبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى  
 كُلِّ وَلِيٍّ لِلَّهِ فِي الْعَالَمِينَ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَدَدَ مَا  
 عِلْمُ اللَّهِ وَمِلَادُ مَا عِلْمُ اللَّهِ وَزِينَةُ مَا عِلْمُ اللَّهِ وَأَرْحَمْنَا الْهَاجِرِينَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ شَفِيعًا  
 وَعَاوِنًا مِنْ كُلِّ أَمَةٍ وَعَاهِدَةٍ وَأَعْفَ عَنَّا وَعَاوِلْنَا بِطُغْيَانِ الْجَحْلِ وَتَسَلُّطِ  
 عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا مِنْ الْأَرْحَامِ رَحْمَةً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ  
 نَبِيِّ بَعْضِ صُلَحَاءِ تَقْوَى كَرَامَةِ خُصَرَاءِ دُرِّ كُوْمَنْتِ بَرْمِكَا نَجَاتِ نَجْمِ الْكَوْكَبِ  
 اللَّهُ تَعَالَى بِرَبِّكَ نَدَى أَدْرَاكَ كَيْفَا وَادَّعَى اللَّهُ صَلَّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ نُصَلِّيَ  
 عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدَ  
 مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا حَبَّبَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ حَسْبُكَ وَخَفِي

تحفۃ الصلوۃ میں ان اراۃ حدیث سے نقل کی ہے الشریعی اللہ عنہ کی روایت سے  
 کہ ایک صحابی رو بروی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدز سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 فرمایا کہ اس مرد کے اس قدر اعمال مقبول ہوئیں کہ کسی شخص کے میری امت نہیں ہو گے  
 صحابہ پوچھا کہ یہ بزرگی کو کسی چیز سے پائی انہوں نے فرمایا کہ جبریل نے تجھ سے ایسا ہی کہا  
 اور اس کی وجہ میں نہیں پوچھی جب جبریل دس سو وقت نازل ہوا آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم وہ اس کی پوچھی کہا کہ ہر روز دس بار یہ درود پڑھنا **صَلَوَاتُ**  
**اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَرَبِّكَ** وَجَمِيعِ خَلْقِكَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
 وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ درجۃ اللہ و بركاتہ حسین کاشفی نے تحفۃ الصلوۃ میں اسی  
 المذکرین سے نقل کی ہے روایت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کے جو شخص کہ ہر روز  
 تین بار اوجھہ روز سو بار یہ درود کہے تو گویا درود بھی اس نے درود سے تمام غلاتی  
 کے اوزیا مت کے روز میر میں خواص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اچھٹکا  
 اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ اس شخص کا بڑا کر بہشت میں تشریف لے جائیگی  
**اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عِدَّةَ مَا خَلَقْتَ** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِلَادَهُ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عِدَّةَ كُلِّ شَيْءٍ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِلَادَهُ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عِدَّةَ  
 مَا احْصَاهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِلَادَهُ مَا احْصَاهُ كِتَابُكَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عِدَّةَ مَا احْصَاهُ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَاللّٰهُ مَلَا مَا احَاطَ بِهِ عِلْمُكَ حَسْبُكَ شَفِی نے فتوحات کتبہ سے نقل کی ہے  
 کہ سلطان ابراہیم اوم حمزہ اللہ علیہ نے حرم میں بھی اقصی کے قبرا لیا کہ میں ساتھ آٹھ  
 نجیب کے ملاقات کی برائے ایک ایک کھڑی یہ آٹھ کھڑیوں اور کو سکھلا اور کہا کہ یہ کھڑی  
 سے ان کلمات کے تصرف کلی عباد اور احوال اور وجہ سب ایسے ہی ہر غلہ کرتا ہے اور فواید  
 انکے بہت ہیں اور سلطان ابراہیم اوم حمزہ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے اس درود کو  
 پڑھتے رہے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِيَانِ جَوَادِ**  
**الْاِيْمَانِ فِيْ سَيِّدِنَا الْاِحْسَانِ مُرْسِلَا مُرْشِدَا اِلٰی رِيَاكِ الْكُوْنِ فِيْ رَوْضِ**  
**الْبَحْثَانِ وَعَلٰی اِلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ** حسین کا شفی نے شیخ سعد الدین جوہی حمزہ اللہ سے  
 نقل کی ہے جو کہ اس طرح سے درود انھوں نے حضرت علی علیہ السلام پر بھیجے تو پوچھا  
 یا ایمان دینا سے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْرَقِ نَفْسِ**  
**الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ وَمُشْتَبِهَاتِ جَبُوشِ الْقَرْنِ وَالشَّيْطَانِ وَعَلٰی**  
**اِلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ** حسین کا شفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے کہ پڑھا اس  
 درود کا اس نے شیطان سے اور دغاؤں سے نفس و ہوا سے **اللّٰهُمَّ صَلِّ**  
**عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْقُرْآنِ وَجَامِعِ الْوَدْقِ وَمُنْزِلِ لِبْرِنِ**  
**سَمَاعِ الْقُرْآنِ وَعَلٰی اِلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ** حسین کا شفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل  
 کی ہے جو شخص کہ اس درود کو پڑھا ہے ہر گز ظالم کے ہاتھ میں تباہ نہیں ہوتا ہے اور  
 اس کو اللہ تعالیٰ احتیاج اور ننگدستی سے نجات دے گا **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی**

مُحَمَّدٌ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حِينَ تَقُومُ السَّاعَةُ  
 وَالطَّامَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً مُخْلِصَةً عَنِ الْمَلَامَةِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً مُبْلِغَةً إِلَى السَّلَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً  
 فَائِضَةً عَلَى أَهْلِ الْكَرَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ حِينٍ وَأَوَّلِ الْأَمْرِ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ نَهْجٍ وَمَكَانٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِكُلِّ لِسَانٍ جَنَانٍ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ظُهُورِ كُلِّ حَكْمَةٍ وَبَيَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حِينَ  
 الْكُتُبِ الْغَرِيزِ وَحَامِلِ الْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً جَامِعَةً بَيْنَ  
 كُنْ وَتَكُنْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ  
 وَالصَّالِحِينَ أَهْلِ الْقِبْلَةِ وَالْإِيمَانِ وَالْكِتَابِ وَالْيَمَانِ يَا حَنَّانُ  
 يَا مَنَّانُ وَاعْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ  
 وَأَسْكِنَهُمْ أَعْلَى الْجَنَانِ وَاحْسِنُ إِلَيْهِمْ يَا وَلِيَّ الْإِحْسَانِ وَأَدْخِلْهُمْ  
 بِرَحْمَتِكَ فِي الرِّضَا وَالرِّضْوَانِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ وَاعْرِضْهُمْ لِلنَّجَاتِ  
 وَالنِّبَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حَسْبُكَ شَفِيعِي شَيْخُ سَعْدِ الدِّينِ جَرَّالُ اللَّهِ  
 نقل کی ہے کہ وہ ظاہر و شفیق من بالافاضہ پر تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریف  
 لائے اور یہ گیارہ کلمے سکھائے یعنی اللہ صلی علی محمد علی و آلہ وسلم القبر سے کئی گنا تک  
 اور اصلاح اور انصاف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جسے لکھا اور زمین اپنی عبارت  
 زیادہ کی اور کہا کہ یہ سب اس پر دو کا وقت درپیش ہونے جاتوں کے سب قبول ہونے





اور سبج ہوا درجے بلند ہو گیا اور کچھ کہہ دی کی تھی جسے کہی اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ صَلَوةً  
دَائِمَةً وَآمِنَةً بِأَمْرِكَ بِأَمْرِهِ بِبَقَائِكَ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَحَقِّقَةً

أَدَاءَ صَلَوةٍ مَقْبُولَةً إِلَيْكَ مَعْرُوضَةً عَلَيْكَ وَعَلَى إِلَهٍ وَصَحْبِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شیخ عبدالحق دہلوی فرماتے ہیں کہ یہ درود شہوت اور زانہ نامی

سے مملو شیخ آیات اللہ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
وَعِظَمُ وَكَرَمُ فِي الدُّنْيَا بِأَعْلَاءِ دِينِهِ وَإِظْهَارُ دَعْوَتِهِ وَإِعْظَامُ

ذِكْرِهِ وَابْتِغَاءُ شَرَفِيَّتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ يَقْبَلُ شَفَاعَتَهُ فِي امْتِنَانِهِ  
وَتَضْعِيفِ ثَوَابِهِ وَإِظْهَارِ فَضْلِهِ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَقْدِيرِ

أَحْلَى كَأَنَّهُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلِينَ فِي الشَّفَاعَةِ وَأَعْلَاءِ دَرَجَتِهِ فِي الْجَنَّةِ  
وَعَلَى إِلَهٍ وَاجْتِمَاعِهِ وَاتِّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ اس درود کو شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ

نے ذکر کیا ہے جذب القلوب بن بغیر نسبت کسی اللہ اجعل  
أَفْضَلَ صَلَواتِكَ أَبَدًا وَأَعْمَى بَوَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَأَمْرِي بِحَيَاتِكَ فَضْلًا

وَعَدَةً أَعْلَى أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَجَمْعِ الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطَوْرِ  
التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهَبِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرْضِ الْمَلَكِيَّةِ

الرُّبَائِيَّةِ وَإِمَامِ الْحَقِّ الْقُدْسِيَّةِ وَأَسْطَرَةِ عَقْدِ الْبَيْتَيْنِ وَمُعَدِّ  
جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ





**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ عَلَى كُلِّ بَيْتٍ وَمَنْ بَاتِ**  
**وَوَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنا الثَّمَانَةِ الْمُبَارَكَةِ**  
**بعض کہتے ہیں کہ یہ درود افضل ہے سب درودوں **اللَّهُمَّ صَلِّ يَا رَبِّ****  
**مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
 ماہو اہلہ بعضوں اس درود کو افضل کہتے درود کے تمام صفوں سے  
**اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتٍ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ**  
**وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ**  
 الذاکرونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ ابنِ نجاشی کہتے ہیں کہ  
 اس درود اعم اور افضل اور اثر از روئے عدد کوئی ایک درود سوا کے **اللَّهُمَّ**  
**صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ**  
**مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا وَزِدْهُ شَرَفًا وَتَكْرِيمًا وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ**  
**الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ** شیخ جمال الدین ابنِ ہمام منقول ہے کہ کئی  
 واردہ اس صفے میں موجود ہیں **سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ**  
**وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**

درود افضل ہے سب  
 درودوں سے  
 سیدنا محمد و آلہ  
 و صحبہ کے لئے  
 درود افضل ہے  
 سب درودوں سے  
 درود افضل ہے  
 سب درودوں سے  
 درود افضل ہے  
 سب درودوں سے

**مقصد تیسرا میں صلوات بہتر بقبول میں**

**مُحَمَّدٌ لِلَّهِ الَّذِي اخْتَارَ بَيْنَنَا مِنْ بَيْنِ النَّبِيِّينَ وَاصْطَفَاهُ وَوَعَدَهُ**  
**الْاَقَامَ الْحُدُودَ وَارْتَضَاهُ وَتَوَفَّرَ قُلُوبُنَا بِمَا لَمَعَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ**

عَلَيْهِ تَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَأَمْرًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
 تَسْلِيمًا وَالصَّلَاةُ الزَّائِكَةُ الْأَسْنَى وَالْحَيْثُ الْمُبَارَكَةُ الْحُسْنَى فَرَادَى  
 وَمُنَى عَلَى مَنْ وَعَدَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِ لِقَابًا وَجَاهَةً حَيْثُ قَالَ  
 أَوَّلَى النَّاسِ بِي أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ وَبَشْرًا بِالشَّفَاعَةِ إِذَا عَمَرْتُ  
 الْأَعْمَالَ طَبَاءً وَنَشْرًا وَخَبْرًا يَا مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ عَشْرًا وَعَلَى اللَّهِ الْبَرَّةُ بِجُودِ الْهُدَى وَاصْحَابِ الَّذِينَ مِنْ  
 اقْتَدَى بِهِمْ اهْتَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْأَبْنَاءِ الْأَكْرَمِ الَّذِي أَنْقَدْنَا مِنَ الْبَطَالَةِ وَشَرَعَ لَنَا  
 سَبِيلَ النِّجَاءِ عَدَدَ مُسْتَقَرِّ الْأَرْضَيْنِ وَجِبَالِهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْأَعْدَلِ الْأَحْلَمِ الَّذِي قَوْمَنَا عَلَى الْحَقِّ  
 الْبَيِّنِ بِأَصْدَقِ الْأَنْبَاءِ عَدَدَ الْمَدَرِ وَأَقْبَلِهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَارِعِ الْبَصِيرِ الَّذِي يَأْخُذُ بِمَا نُهُ  
 بِجَمَاعِ الْقُلُوبِ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَسَّامِ الْبَشِيرِ الَّذِي يَجْلُو فَضْلُ  
 خَطَاهُ بِهِ عَنْ حَبَايَا الْفُتُوبِ عَدَدَ الْحِجَتَيْنِ وَالذَّوَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ التَّذَكُّرَةِ النَّقِيِّ الَّذِي نَقَدَ مَرَّةً عَلَى الْمَلَكِ  
 وَالْمَلَكُوتِ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

ب

ت

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّاتِلِي الرَّهْمَانِي الَّذِي بِيَدِهِ مَفَاتِيحُ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ  
 عَدَدَ الْحُرُوفِ وَالْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ النَّاتِلِي النَّاتِلِي الَّذِي مَرَّ الْغَيْمُ أَنْ يَقْشَعَ لَمَّا تَضَيَّرُوا  
 بِالْغَيْثِ عَدَدَ كُلِّ غَيْثٍ وَغَيْثٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 النَّاتِلِي النَّاتِلِي الَّذِي أَقَامَ حُدُودَكَ وَوَفَّى لِعَهْدِكَ مِنْ غَيْرِ  
 الرِّبْثِ عَدَدَ كُلِّ تَلْدِيمٍ وَحَدِيثٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْجَوْضِمِ الْجَلِيلِ الَّذِي عَرَجَ السَّمَوَاتِ بِأَفْئِطَةِ الْعَارِيجِ عَدَدَ  
 النُّجُومِ وَالْأَبْرَاجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْجَوَادِ  
 الْجَلِيلِ الَّذِي هَدَانَا إِلَى أَقْرَبِ النَّاهِجِ عَدَدَ ظِلِّ الْبَحَارِ بِالْأَمْوَاجِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْحَافِظِ الْحَقِيقِيِّ الَّذِي تَمَيَّزَتْ  
 فِي طَلْعَتِهِ نَوَاطِلُ الْأَرْوَاحِ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْأَشْبَاحُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَالِجِ الْحَقِيقِيِّ الَّذِي تَشَوَّقُوا إِلَى  
 صُورَتِهِ بِصَابِرِ الْأَشْبَاحِ عَدَدَ مَا تَقَابَلَتِ الْقُدُودُ وَالرُّوُاحُ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَائِمِ الْخَاشِعِ الَّذِي يَنْكُسُ رُجُلُهُ  
 الْأَعْنَاقَ مِمَّا تَرْتَفِعُ عَدَدَ الصَّامِتِ وَالصَّامِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَلِيلِ الْخَاضِعِ الَّذِي يُعَلِّقُ أَسَاسَ تَرْفَعَتِهِ  
 وَيُشْمِخُ عَدَدَ الْأَمْثَالِ وَالْفَرَاسِخِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدِنِ الدَّامِغِ الدَّاعِي الَّذِي بَيَّاهُ أَيْتَهُ أَصَابَتِ الْأَعْوَادُ  
 وَالْأَحْجَادُ عَدَدَ كُلِّ حَامِدٍ حَمْدُ اللَّهِ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الدَّلِيلِ الَّذِي رَفَعَ لَوَاهُ الْحَقُّ وَأَشَادَ وَ  
 قَعَ الْبَاطِلُ وَأَبَادَ عَدَدَ كُلِّ شَهِيدٍ شَهَادَةُ اللَّهِ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الذَّاكِرِ الَّذِي تَقَى الَّذِي تَجَانَا مِنْ عِبَادَةِ  
 الْأَوْتَانِ وَأَنفَدَ عَدَدَ كُلِّ بَلِيدٍ وَشَجِيذٍ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الذَّخِرِ الَّذِي مَضَى حَمْدُ عَلَى الْبَقَايَا  
 وَأَنفَدَ عَدَدَ كُلِّ جَدِيدٍ وَلَذِيذٍ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدِنِ الرَّمُولِ الرَّفِيعِ الَّذِي أَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْأَمْرُ عَدَدَ الشُّعُوعِ  
 وَالْوُثَرِ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْوُفَى الرَّحِيمِ  
 الَّذِي نَاضَتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ عَدَدَ الْفُطْرِ وَالطَّرِ اللَّهُ صَلَّى  
 وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الزَّاهِدِ الزَّاهِرِ الَّذِي  
 الْقَمَرُ أَصْبَحَ الْأَعْمَارُ عَدَدَ كُلِّ مَخْلُوقٍ وَمُفْرَدٍ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الزَّالِكِ الزَّاجِرِ الَّذِي طَلَعَ دُكَاؤُهُ وَجُودُهُ  
 مِنْ مَاءِ الْحَيَاةِ عَدَدَ كُلِّ حَيٍّ وَمَبْرُورٍ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ السَّابِقِ الَّذِي مَا أَرْسَلَهُ إِلَّا كَأَنَّهُ لِلنَّاسِ عَدَدُهُ  
 مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ

د

ر

ن

س

السُّلْطَانِ السَّعِيدِ الَّذِي شَرَحَتْ صَدْرُهُ وَطَهَّرَتْهُ مِنْ الْأَدْنَسِ  
 عَدَدَ مَا صَلَّى الْخَمْسَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الشُّكُورِ الشَّارِعِ الَّذِي ابْتَدَأَ طَيْبُ كَمَالِهِ مِنَ الْفَرَشِ إِلَى الْفَرَشِ  
 عَدَدَ الظُّبُورِ وَالْوُحُوشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الشَّفِيقِ الشَّافِعِ الَّذِي طَأَّطَأَتْ دُونَ سُرَادِقَاتِ جَلَالِهِ جُبَاهُ  
 الْأَنْسِ وَالْجِنِّ وَالْوَحْشِ عَدَدَ كُلِّ خَالِصٍ وَمَغْشُوشٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الصَّدُوقِ الصَّادِعِ الَّذِي كَسَرَ جَنَاحَ  
 غُرْبَانِ الشَّرِكِ وَقَصَّ عَدَدَ الْأَفْرَادِ وَالْمُحْصَصِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الصُّبُورِ الصَّابِرِ الَّذِي وَجَبَ الْعَلَمُ بِمَا  
 حَكَمَ وَنَصَّ عَدَدَ الْحِكَايَاتِ وَالْقِصَصِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الصَّابِرِ الصَّارِعِ الَّذِي اطَاعَهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ عَدَدَ الْجَوَاهِرِ وَالْأَعْرَاضِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الصَّغِيرِ الضَّيِّعِ الَّذِي لَا يَهْتَكُ غَرْضًا بِالْأَنْفَاطِ  
 بَعْدَ الْعُرْضِ عَدَدَ الْمَطَالِبِ وَالْأَعْرَاضِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِ الطُّهُورِ الَّذِي جُمِعَ فِيهِ مِنَ الْحَاسِنِ مَا لَمْ  
 يَجْمَعْ فِي أَحَدٍ قَطُّ عَدَدَ السَّرَاقِ وَالْمُسْطَاطِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَاهِرِ الطَّرَائِفِ الَّذِي أَحَاطَ الْأَمَاقُ بِذِكْرِهِ

الْمُسْتَطْعِدُّ عَدَدُ الْأَعْرَابِ وَالنِّقَاطِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِ الظُّفُورِ الَّذِي تَخْرُجُ النُّورُ مِنْ فِيهِ  
 عِنْدَ مَا يَتَلَقَّظُ عَدَدُ النُّقُوشِ وَالْأَفَاظِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّظِيفِ الظُّفُورِ الَّذِي لَا يَغْضَبُ عَلَى أَحَدٍ لِنَفْسِهِ  
 وَلَا يَغْفِظُ عَدَدَ الْأَوَاجِ وَالْأَحَاظِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْعَفِيفِ الْغَافِي الَّذِي دَعَى النَّاسَ إِلَى رُوحِ الشَّرَاحِ عَدَدُ  
 السَّنَابِلِ وَالذَّرُوعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الْعَزِيزِ الْعَالِي الَّذِي آمَنُوا بِهِ مِنْ حُلُولِ الْفَجَائِعِ عَدَدُ الْأَصُولِ  
 وَالْفُرُوعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغِيَاثِ  
 الَّذِي كَرَّمَتْهُ بِالْوَحْيِ وَالتَّبْلِيغِ عَدَدُ كُلِّ صَبِيٍّ وَبَالِغٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَالِبِ الظُّفُورِ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ بِالْفُرْقَانِ  
 الْمُخْرِجِ الْبَلِيغِ عَدَدُ كُلِّ صَبِيٍّ وَصَابِغِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَمِّ الْفَنَاحِ الَّذِي تَعَلَّقَتْ الْوُحُوشُ بِذِي الشَّرَافِ  
 عَدَدُ الْعِظَامِ وَالْأَفْلاكِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْغَائِيِ الْفَلَاحِ الَّذِي اخْضَرَّتْ الْأَشْجَارُ مِنْ بَقِيَّتِهِ وَضَوْؤُهُ  
 الْمُنِيفِ عَدَدُ الْأَوْبِلِدِ وَالْأَصَوَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَائِيِ الْقَرَشِيِّ الَّذِي تَبَدَّتْ أَرْقَامُ آيَاتِهِ

ط

ع

غ

ف

ق

عَلَى صَفَحَاتِ الْأَقْنُسِ وَالْأَفَاقِ عِدَّةً مَسَاحٍ بَارِقٍ وَذُرَّ شَارِقٍ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَائِدِ الْقَوِيِّ الَّذِي  
 بَعَثْتَهُ لِهِدَايَةِ الْخَلْقِ وَتَقْيِيمِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ عِدَّةً مَا قَبِ  
 غَاسِقٍ وَأَنْهَمَ وَادِقٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْكَامِلِ الْكَلِيمِ الَّذِي كَوَّلَاهُ لَمَّا خُلِقْتَ الْأَفلاكُ عِدَّةً  
 عَفْوِكَ وَغُفْرَانِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْكَامِلِ  
 الْكَرِيمِ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى الرُّسُلِ وَالْأَمْلَاقِ عِدَّةً فَضْلِكَ وَخَانِكَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي دَعَى إِلَى الْإِسْلَامِ الَّذِي جَاءَ  
 فِي سَبِيلِكَ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ عِدَّةً الْقُدُّ وَالْأَصَالُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اللَّيْثِ الْبَلْبِ الَّذِي جَاءَ حِينَ فَتْرَةٍ مِنْ  
 الرُّسُلِ وَدُرُوسٍ مِنَ السُّبُلِ عِدَّةً لِلنِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَأْمُونِ الْمُصْطَفَى الَّذِي نَطَقَ بِبَدَائِحِ  
 الْحِكْمِ فَأَطْفَأَ بِهَا الْحَمَمَ مَا سَجَّعَ الْحَاكِمَ وَحَمَّتِ الْحَوَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُصَوِّرِ الْمُجْتَبَى الَّذِي  
 أَوْفَى بِوَعْدِهِ فَاهْدَى بِهِ الْأُمَمَ عِدَّةً مَا فَغَتْ الْعَالَمُ وَبَشَّرَ الْعَالَمَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ النَّاشِرِ الَّذِي  
 اسْتَقْبَلَ بِهِ الدِّينَ وَذَرَّتْ بِهِ شَوَارِقُ الْيَقِينِ عِدَّةً كَمَا ذَكَرَهُ

الذِّكْرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ  
 الَّذِي قُلْتَ فِيهِ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ عَدَدَ كُلِّ  
 غَفْلٍ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْوَرِيعِ الْوَلِيِّ الَّذِي تَزِيدُ نِعْمَتَهُ عَنْ حَدِّ الْحَصْرِ تَرْتَبُونَ  
 عَدَدَ كُلِّ ثَبَاتٍ وَخَوِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ الْوَجِيدِ الْوَلِيِّ الَّذِي يَصْفَعُ عَنَّا مِنْهُ وَيَعْفُو عَدَدَ كُلِّ عَمَلٍ  
 رَسْمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْجَوَادِ الْهَادِي  
 الَّذِي خَلَقْتَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ نُورُهُ عَدَدُ تَجَلِّيَاتِ جَمَالِهِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَامِ الْهَاشِمِيِّ الَّذِي جَعَلْتَ  
 سَبَبَ الْإِبْجَادِ طُورُهُ عَدَدُ اشْرَاقَاتِ كَمَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْحَكِيمِ الَّذِي أَيْدَاهُ بِالْقُرْآنِ  
 الْعَظِيمِ وَسَبَّحَ مِنَّا فِي عَدَدِ مَا مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْيَعْقُوبِ الْيَتِيمِ الَّذِي أَنَا  
 بِشَرَفِهِ مُشْتَبِهٌ الْأَمْرُكَانِ وَالْبَابِي عَدَدُ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سَائِلًا لَيْسَانَ التَّضَرُّعِ إِلَيْكَ وَقَائِدًا  
 بِأَجْلِ الْعُبُودِيَّةِ لَدَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى رَسُولِكَ الْهَاشِمِيِّ وَتُسَبِّحَ  
 أَلَمِي طُورِيكَ الْأَنْتَمُ وَلَوْ لَكَ الْأَقْدَمُ مِنْ طِلَ الْأَوَارِ السَّمَانِيَّةِ

و

ي



وَتَقَرُّمُ الْأَسْرَارَ الرَّائِيَةَ بِسَامِ الْمُسْلِمِينَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ حَامِلِ  
 لَوَاهِ الْعَزِّ وَالْوَقَارِ مَالِكِ أَمْرِكَ الْمَجْدِ وَالْفَخْرِ صَلَوَةٌ بِحَبِيبِهَا  
 دُعَانَا وَتَذَرُّرُهَا عَنَّا نَا وَتَكْشِفُ لَهَا كُرُوبَنَا وَتُشْرِحُ بِهَا  
 قُلُوبَنَا وَتَزِيلُ لَهَا عَاهَاتِنَا وَقَضِي بِهَا حَاجَاتِنَا وَتَشْبِعُ بِهَا غِرَانَنَا  
 وَتَجْمَعُ بِهَا انْبِثَاتَنَا وَتُضَاعِفُ بِهَا انْبِهَاجَنَا وَتُسَقِّمُ بِهَا  
 أَعْوَجَانَنَا وَتَغْفِرُ بِهَا جُنَاحَنَا وَتُحْسِنُ لَهَا عَاقِبَاتِنَا وَتُزِيلُ لَهَا  
 شَبَابَنَا وَأَشْيَاخَنَا وَتُطَهِّرُهَا أَوْسَاحَنَا وَتُنَوِّرُهَا أَرْوَاحَنَا  
 وَاجْسَادَنَا وَتُصَلِّحُ بِهَا قِسَادَنَا فِي مُبَلِّدِنَا وَمَعَادِنَا وَتَجْعَلُهَا مِنْ  
 كُلِّ نَمْرٍ مَعَادِنَا وَتُزِيلُهَا الْيَسِينَ وَمَلَاذِنَا وَقَضِي بِهَا قُبُورَنَا وَتُعَايِزُ  
 بِهَا فِي أُمُورِنَا وَتُبَيِّرُهَا أَحْيَانَنَا وَتُسَاطِرُهَا أَهْمَانَنَا وَتُقَلِّلُ بِهَا  
 شُطُوسَنَا وَتَذْفُقُ بِهَا أَفْلَاسَنَا وَتُبَدِّلُ بِهَا بَالَانِسَ إِيحَاشِنَا  
 وَتُكَلِّمُنَا بِهَا عَنِ إِيحَاشِنَا وَتَحْفَظُ بِهَا أَشْخَاصَنَا وَتُسَهِّلُ بِهَا أَعْيُنَنَا  
 وَتُدَوِّي بِهَا أَمْرَاضَنَا وَتُنَجِّ بِهَا أَغْرَاضَنَا وَتُعَدِّلُ بِهَا تَقَرُّبَاتِنَا  
 إِفْرَاطَنَا وَتُصَحِّحُ بِهَا أَغْلَاطَنَا وَتُزَيِّنُ بِهَا الْفَاطِنَاتِ وَتُجَمِّعُ بِهَا الْحَاطِنَاتِ  
 وَتُزَجِّجُ بِهَا رُفُوعَنَا وَتُزِيدُنَا بِهَا لُوعَنَا وَتُمْنَعُ بِهَا إِلَيْكَ رَغْبَانَا وَتَرْفَعُ  
 بِهَا مِنْكَ نَزْفِيَانَا وَتَرْحَمُ بِهَا عَلَى أَسْلَافِنَا وَتُبَارِكُ بِهَا فِي أَخْدَانِنَا  
 وَتُخَمِّرُ بِهَا عَوَاقِبَنَا وَتُمِيطُ بِهَا بَوَاقِنَا وَتَشْهَدُ بِهَا أَذْرَالَنَا وَتُصَوِّرُ

ب

ث

ج

ح

خ

د

ذ

ر

س

ص

ض

ط

ظ

ع

ف

ق

بِمَا أَسْلَمْنَا وَتَبَرَّأْنَا بِهَا عِلْمَنَا وَتَرَوْنَاهَا عِلْمَنَا وَتَجْلُوْنَهَا  
 صُومُنَا وَنُفُوحُهَا غُومُنَا وَتَوَدُّنَاهَا دُؤُونَنَا وَتُحِطُّ بِهَا  
 شُجُونَنَا وَتَدْرُجُهَا عَلَى عَدُونِنَا وَتُعْطِيهَا سُلُونَنَا وَتُطِيبُهَا  
 أَفْوَاحُنَا وَتَكْثُرُ بِهَا أَنْبَا هُنَا وَتَقْهَرُ بِهَا شَيْطَانَا بِغُوبِنَا  
 وَتَشْهَرُ بِهَا سُلْطَانَا يُؤْذِنُنَا اللَّهُ لِمَ اجْعَلْ خَائِمَتَنَا خَيْرًا وَلَا تُلْحِقْ  
 بِنَا فِي الدَّارَيْنِ ضَيْرًا يَجْرُمَتْ جَنِيكَ الْكَرِيمِ وَاللَّهِ وَأَصْحَابُ  
 أُولِي الْفَضْلِ الْجَسِيمِ وَتَقْبَلُ مِنَّا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ  
 إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ آمِينَ آمِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ

ل  
 م  
 و  
 ہ  
 ی

حضرت مولانا الحاج شہ محمد ارتضیٰ علیہا ن صفوی قدس سرہ فرماتے ہیں  
 ماڈا و مصلیا و سلم۔ تحقیق کہ دیکھا میں نے پہلے شب مبارک پندرہویں ربیع الاول کے  
 ۱۳۳۹ ہجری میں اس طرح کہ میں کٹر ہوں احاطہ میں ایک دیوار کے جو اند دایرہ کے ہی  
 تھا لگا کے اوپر مشغول ہوں درود بھیجے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
 اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کٹر ہیں اوپر سر کر کے اور دست مبارک میں اچکے اوراق میں  
 یہ درود کہ پس التفات کیا حضور پیر اور مجھ کو وہ اوراق تحسین کرتے ہوئے شجرہ دہشتہ ہوا  
 نبوت کے پسیدار ہوں چہرہ خدا کرنا ہوا نعمت قبول حال ہو پورا درود بھیجا ہوا اور رسول مقبول کے  
 اس کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ یہ کہ اگر دے اس کو فائدہ نہ دے کہ نفع نہ دے جو فرما لے اور یہ بے طغیان امین ہوں کہ

## مقصود چوتھا اس میں چالیس حکایتیں ہیں

**حکایت** ذکر کیا ہے ابن جوزی رحمۃ اللہ نے کتاب سلوۃ الاخرین کہ آدم علی نبیا وعلیہ الصلوۃ والسلام جب چاہے قربت ہو اکی تو حوائیے اور ان کے مہربانیا طلب کیا پس آدم علیہ السلام خدا تعالیٰ سے عرض کیا کہ کیا مہر دون اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم درود بھیجو دوست یگانہ اور برگزیدہ سر محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میں بار پس آدم علیہ السلام ویسا ہی کیا **حکایت** نقل کی ہے شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ ایک سرفروشی اسرائیل سے مرگیا تو لوگوں نے اس کو دفن کر کے یونین والد یاسر جی آئی طرف موسیٰ علی نبیا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے غسل دیا کہ اس کو اور نماز پڑھے اور سپر کریں نے بخشنا اس کو موسیٰ علی نبیا وعلیہ الصلوۃ والسلام اللہ تعالیٰ سے سبب مغفرت کا پوچھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسے ایک روز تورات کہو لی اور پایا او میں نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس درود بھیجا پس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جہت سے اس کو بخشائیں **حکایت** روایت کی ابو القاسم شیبی نے تریغیبین کعبہ الجار رضی اللہ عنہ سے کہ وحی پہنچی اللہ تعالیٰ نے طرف موسیٰ علی نبیا وعلیہ الصلوۃ والسلام کہ اے موسیٰ اگر نہ ہو تا کوئی شخص جھک کر نیو لا میر تو نازل کرتا آسمان سے ایک قطرہ پانی کا اور نہ آگاتا زمین سے ایک پتہ اے موسیٰ اگر نہ ہو تا کوئی شخص جو عبادت کرے میری تو مہلت نہ دیتا میں نیک طرفہ العین کی کسی شخص کو نگاہ کرے میرا اے موسیٰ اگر نہ ہو تا کوئی شخص جو گو اے دیکو وحدانیت پر سیر تو ہر آئندہ راستہ دیتا جنہم کو اور لنگے اے موسیٰ جب ملاقات کرے تو مسکینوں کی تو پوچھو ان سے جیسا کہ پوچھتا ہے تو غنی لوگ کو پس اگر ایسا کرے تو گردان وہ جو کچھ جانا ہے تو نے یا جو کچھ مل گیا ہے تو نے نیچے خاک کے اے موسیٰ آیا دوست رکھتا ہے تو یہ کہ نہ ہو

تجھ کو شکلی قیامت کے دن موسیٰ علیہ السلام عرض کیا الہی مان دوست رکھتا ہوں میں اس کو فرمایا  
اللہ تعالیٰ نے پس زیادہ کر تو اور بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت**

مروئی ہر ابو نعیم سے کتاب حلیۃ الاولیاء میں کہ خدا تعالیٰ نے وہی پی پی طرف وہی علیہ السلام کے کای  
موسیٰ آیا چاہتا ہی تو کہ میں تجھے قریب ہو جاؤں اوس قرب جو تیرے کلام کو تیری زبان سے ہی  
اور تیرے خلقت کو تیرے دل سے ہی اور تیرے روح کو تیرے بدن سے ہی اور تیرے نور گاہ کو تیرے  
انجھ سے ہی عرض کیا موسیٰ علیہ السلام نے مان فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ بھیج درود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم پر **حکایت** عبد اللہ بن حکم نے دیکھا انام شہی رضی اللہ عنہ کو اب بن اوریو چہا کہ  
خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحمت کی اور مجھے بخش دیا اور  
مانند وہاں کے جھکو جنت میں لیکھا اور تیار کیا بھیجے جیسا کہ وہاں پر تیار کرتے ہیں پس کہا میں اس  
رہے کو کسر چیر سے پہنچا میں تو ایک قایل نے کہا کہ بسبب اس درود جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر  
تم نے بھیجا اپنے رسالہ میں عبد اللہ بن حکم نے کہا کہ پوچھا میں نے امام سے کوئی نسخہ وہ درود فرمایا

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ  
الْعَاطِلُونَ جب صبح ہوئی رسالہ میں اون کے دیکھا تو ویسا ہی پایا **حکایت** احمد بن عطاء  
رو دبار بنی ابو القاسم بن عبد اللہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ میں اور میرے باپ اکو مقابلہ  
حدیث کا کرتے تھے پس کہا میں نے اوس کان میں کہ جس میں مقابلہ حدیث کا کرتے تھے ایک ستون  
نور سے کہ آسمان تک پہنچا ہی پس کہا میں نے کہ یہ کیا نور ایک قایل نے کہا کہ یہ درود تھا ہر جو وقت  
مقابلہ حدیث کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتے تھے **حکایت** عبد اللہ بن قناری

رحمہ اللہ نے کہا کہ تم ایک کتاب پڑوس میں میرے بعد موتناؤ سکتے کہ خواب میں میں نماؤ سکو گیا  
اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے میرے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا اوسنے کہ بخشید یا اور عطا کی وہ چیز جو دیکھنے  
اور سننے اور دیکھنے سے دلیں آدمی کے باہر ہو میں نے وجہ اس کی پوچھی کہ کہ جن نام پاک محمد صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم کا لکھا تھا میں تو درود پڑھتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر حکایت  
محمد بن سلیمان رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ دیکھا میں نے اپنے باپ کو خواب میں اور کہا میں نے اسی باپ خدا تعالیٰ  
تباریسے کیا کیا کہا بخشید یا کہا میں نے کس چیز سے کہا سبب کہنے درود شریف کے نبی صلی اللہ علیہ  
وسلم پر یہ حدیث میں حکایت تحفۃ الغرائب میں بعض بزرگوں سے مذکور ہو کہ انہوں نے  
دیکھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو خواب میں اوس نام میں شیخ احمد کہ تورا رحمۃ اللہ علیہ اُسے پس  
آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم واسطے اوکے اٹھے اور دیکھا دونوں انہوں شیخ احمد کو سوسہ یا اور  
سیدہ جانب ہمسلا یا خواب کیلئے والے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کہ کس سبب شیخ احمد  
یہ مرتبہ پایا فرمایا کثرت درود مجھے حکایت ابن ہریرہ منقول ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم  
پر میں درود پڑھتا تھا در حالیکہ دونوں انہیں میرے پاس دیکھا میں نے ان شخص کو کہ سیاحی درود پڑھا  
کا غر پر لکھا ہو اور میں اون حرف کو اوس کا غز میں دیکھتا ہوں پس انہیں کہو میں نے تاکہ او پر  
گناہ کروں دیکھا میں نے کہ مجھ سے پوشیدہ ہوا ایسا کہ سفید کو اس کے ہاے کے دیکھا میں نے  
حکایت شیخ ابن حجر کی رحمہ اللہ نے روایت کی ہو کہ ایک شخص کو لوگوں نے خواب میں دیکھا کہ  
بدن پر اوس کے لباس اور سر پر تاج مکتل جو اس کے سر سے پوچھا کہ کیا خدا تعالیٰ نے ساتھ تیرے  
کہا بخشید یا اور بزرگ دیکھا اور تاج سر پر تیرے رکھا اور لایا بہشت میں تیرے سبب اس کا اوس سے پوچھا

کہا کہ ہاتھ میں نزدیک بعض محدثین کے حدیث سند کو پس درود بھیجا ہمارے شیخ نے نبی صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم پر اور اہل مجلس بھی درود پڑھنے لگے میں بخشش ہوئی تمام کی بسبب میں درود **حکایت**  
 شیخ ابن حجر کی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو صلی کے کسی نے خواب میں دیکھ کر سوال کیا اؤ کے  
 حال سے تو کہا اوس نے گھڑا تھوڑے رحمت کی چھپر اور بختیاد اور بخت میں داخل کر دیا پس اوس کے سبب  
 پوچھا گیا تو کہا کہ فرشتوں نے گناہوں کو میرے اور درود کو میرے جو اخفرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سمجھا  
 تھا شمار کیا پس درود کو زیادہ تر پایا پس فرما اللہ تعالیٰ نے اس قدر میں رہی خوشو حساب ہو گا  
 مگر اور اوس کو بخت میں لیا و **حکایت** شیخ ابن حجر کی نے بعضے صلی نقل کی ہے کہ انہوں نے  
 ایک بد صورت کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے کہا اوس نے کہ میں اہل بدتر ہوں کہا بخت تیری  
 کو نے خیر سے ہے کہا بہت درود بھیجے سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت**  
 شیخ ابن حجر کی نے بعض صحاح روایت کی ہے کہ انہوں نے ایک صالح کو بیت نیکین دیکھا اور پوچھے  
 کیفیت اوسکی جواب یا اوس نے کہ ہلاک لوگوں سے ہوتا میں اگر کرت درود میرے رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم پر نہوتے **حکایت** مشہلی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک اپنے پر وے کو  
 خواب میں دیکھا اور دریافت اوس کے حال کی کی اوس نے کہا کہ گداز چھپر برا ہوں وقت سوال نہ کر  
 کہ پس دین اپنے کہا میں کہ یہ حالت مجھ پر کیا ہے اے ایسا دین اسلام پر نہیں مرا ہوں میں ایک ادا دانی  
 کہ یہ سزا اوسکی ہے جو تو نے اپنے زبا کو دنیا میں بیکار رکھا تھا پس جب شوق نے ارادہ میرے عذاب کا  
 کیا تو عامل ہو گیا ایک شخص نہایت خوب صورت و خوشبودار دریا میرے اور فرعون کے اور اس نے یاد دلائی  
 مجھ کو حجت یامان کی میں نے اوس سے کہا کہ تو کون ہے رحمہ اللہ سے تجھے اللہ تعالیٰ وہ کہنے لگا کہ میں وہ شخص

ہوں جو پیدا کیا گیا ہوں بسبب زیادہ درود بھیجنے ترکے پیغمبر خالصی علیہ السلام پر اور حکم کیا گیا ہو  
 واسطے مدد و تیر پر شقت میں حکایت ایک عورت نزدیک حسن بھری رضی اللہ عنہ کے آکر کہنے لگی  
 کہ لڑکی میری گرہی ہو چاہتی ہوں میں کہ اسکو خواہ میں دیکھوں پر فرمایا اسکو تا بعد نماز عشاء چاک رکھنا  
 پڑھنے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورہ الہکم التکاثر پڑھے اور سو و دو بھیجے پیغمبر خدا  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیند آنے تک پس اس عورت نے ایسا ہی کیا اور دیکھا لڑکی کو اپنے کہ بدترین  
 خدا میں اور سخت ترین سزا میں ہو وہ عورت بعد بیدار کیے نزدیک حسن بھری رضی اللہ عنہ کے آئی اور  
 کیفیت بیان کیا فرمایا صلہ و سنا بدست بکرت اس کے گناہ تیرے لڑکی کے معافی ہو جاوے اور اس رات کو  
 حسن بھری رضی اللہ عنہ نے خواہ میں دیکھا ایک عورت کو بہترین نعمت جنت میں اور اس عورت نے کہا کہ  
 مجھ کو پہچانتے ہو میں لڑکی اوسی عورت کی ہوں کہ جب کو اپنے حکم فرمایا درود بھیجے محمد صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم پر حسن بھری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تیرے کمال تیرا اسکے خلا میں بیان کیا تھا اوس  
 عورت نے کہا کہ ان میں روٹی مل رہی تھی کہ سب سے تیر کو پہنچے کا کیا ہوا کہا کہ ہم ستر ستر  
 آدمی ستر میں گرفتار تھے ایک مرد صالح نے قرون پر سے ہمارا گزر کیا اور ایک بار درود پیغمبر خالصی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا اور ثواب کا ہلکا بھٹا حق تعالیٰ اوس درود کو اس سے قبول فرمایا اور بکرت اس کے  
 ہلکا دس ستر سے آزاد کیا وہ جو کچھ کہ اس درود سے کو میر پہنچا ہو یہ ہو چاہئے دیکھا حکایت  
 شیخ ابن حجر کی رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہو کہ بعض صحابہ اپنے پر مقرر کر لیا تھا کہ ہر رات کو کچھ حد معلوم  
 درود بھیجی صلی اللہ علیہ وسلم پر وقت سونیکے پہلے ایک رات خواہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا  
 کہ نزدیک اس کے تین فرشتے لائے اور تمام گہرا دکانوں سے بہر گیا ہو اور فرمایا کہ اس سب کو جس سے

درود بہت پہنچاتا تو مجھ پر تاک بوسہ دون میں وہ شخص شرمایا اور رخ رہ گئے کیا آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم اوس پر کھوپڑیاں بیدار ہو گیا وہ شخص در حالیکہ گہرا سوکا ہوا مشک کے بہرا ہوا بسبب بو  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور رخا میں اوش شخص کے پوشک کی ایک ہفتہ تک باقی رہی **حکایت ۱۸**  
 حضرت مولینا مولوی محمد غوث صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس عاصی بزرگوں سے اپنے سنہا کی ایک صالح  
 محمد بن نامی ہمارے قوم سے اپنے پر لازم کر لیا تھا کہ ہر روز شب میں بارہ بار درود آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم پر بھیجا جائے آخر قوم میں شہور تہہ بارہ بار ہی ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بخواب  
 دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اذ کو سیدہ مبارک سے اپنے لگایا اور فرمایا کہ تو جگر گوشہ میری ہے  
**حکایت ۱۹** نقل کی ہو تحفہ فاکبہ میں کتاب مغاخر الصلوۃ النبویۃ جو تلمسانی رحمہ اللہ سے  
 ہو کہ ایک شخص تین ہزار دینار قرض تھا قرض خواہ نے اس کو نزدیک قاضی کے لیکھا قاضی نے اذ کو ڈرا  
 ساتھ قید دراز کے قرض دار نے ہمت ایک مہینے کی حساب مال سے لی اور گھر میں اپنے بیٹہ لگایا اور لازم کر لیا  
 درود کو اوپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام اوقات میں مکر وقت او اکر نے نماز کے اور ضرورت  
 انسانی کے جب تائیس روز بیٹے سے گزرے تو خواہیں دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ  
 خوشخبری داسکو ساتھ اداے قرض کے اور فرمایا کہ نزدیک ابن عیسیٰ دیر کے جا کر درخواست اداے  
 قرض کی کر وہ شخص خوشی سے بیدار ہوا اور اندیشہ سے نہیں سمجھا ابن عیسیٰ زیر کے توقف کیا اور  
 پہر سو گیا پہر دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ویسا ہی فرمایا وہ شخص خوشی سے جاگا اور اسی اندیشہ  
 سے نہات کھینچی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی علامت نہیں پوچھے جو دلالت سچائی پر  
 خواب کے ہے پہر سو گیا اور دولت رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیض ہوا پس فرمایا





کہ ایک تاجر گیا اور تین سو مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مال تہرکہ چھوڑ گیا دو  
 وارث اس کے تھے ہر ایک ایک سو شریف اور ادا مال لے لیا اور ایک سو شریف جو باقی رہ گیا  
 بڑے لڑکے نے چا لاکر اس کو دو دکرے کرے چھوڑ کر کے واسطے بزرگی جناب نبوی صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کے توڑنے سے اس کو منع کیا بڑے لڑکے نے چھوڑ کر کے سے کہا کہ تینوں سو مبارک  
 حصے میں اپنے مال سے لے دو قبول کر کے لے لیا اور تینوں سو مبارک کو حبیب بن ابراہیم اور  
 ہر وقت اس کو کال کر ساتھ لے آئے اس کے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا  
 زما میں مال کا زیادہ ہوا اور مال بڑھ گیا ہلاک ہو گیا اور جب پہونڈا کر کام گیا تو بعض  
 صلح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا فرماتے ہیں لوگوں کو کہ جس کو حاجت طرف  
 خدا شعا ہو تو آوے وہ نزدیک تر اور سُر لیکے اور دعا کرے حاجت اس کی بر آویگی پس لوگ  
 نزدیک تر اس کے آتے تھے اور حاجت کو اپنے پاس سے تھے آخر مزار اس کا ایسا معزز ہو کہ جو  
 شخص اپنے گداز ماسواری اترتا اور پیادہ چلتا **حکایت** تحفۃ الغریب میں مروی ہے  
 ابی محمد بن عمیر رحمۃ اللہ سے کہ تہا میں نزدیک ابی بکرہ بن مجاہد پس اشہبلی رحمۃ اللہ علیہ  
 اور ابی بکرہ کھڑے ہو گئے اور دونوں انہوں کے بیچ میں شبلی کے بوسہ دیا اور عانہ لکھا پس  
 بین نے کہا ساتھ شبلی کی ایسا سکھارتے ہو اور حالانکہ تم اور سارا اہل بغداد او انکو محبوب شمار  
 کرتے ہیں پس ابی بکرہ رحمۃ اللہ نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں خواب میں  
 دیکھا کرتا ہے ساتھ شبلی کی ایسا ہی سلوک کیا جب ابی بکرہ چہا میں نے تو فرمایا کہ وہ بعد نماز  
 فرض کے آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَیْہِ اَخْرَیَاتُکُمْ پڑھتا ہے اور بعد







کہہ رہے ہیں کیا ایک بزرگ خوشرو ساتھ لباس پہنے کے اُسے اور اُلودہ کیا اور ساتھ اپنا  
 میرے باپ کے منہ پر پھیرا پھر نزدیک شیر لایا اور فرمایا کہ ہشیار ہو نہ تیرے باپ کا  
 روشن ہوا ہو اور سیاہی اُسکی درہوی کہائیں نے کہ کچل زمین : اگر میں محمد بن حنفیہ  
 والدہ وسلم پر ہشیار ہوں اور کہہ اُسہند سے باپ کے اوٹایا دیکھا کہ روشن ہوا ہو اور سیاہی  
 دور ہو گئی اُس دوسرے دور و دیکھا اپنے پر لازم کر لیا میں نے اندر گزرتا کہ نہیں کہتا ہوں  
**حکایت ۱** ایک شہزادہ شہزادہ ابو العباس احمد بن منصور کی جد موت کے خطاب میں دیکھا  
 کہ حرا بن جامع سجداً شہزادہ کے کہہ ہوا ہو اور بدن پر اُس کے لباس سپر تاج محل چاہر رکھا ہوا  
 اُس شخص اُس سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تجھ سے کیا کیا کہا تجھ یا اور بزرگ رکھا اور بتھنا  
 نوح و جنت کے مغز کیا اُس نے فرمایا جو کونہ چیز کے سبب کہا کہ شہزادہ کے سید کائنات صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت ۲** محمد بن خالد سے منقول ہے کہ اسے تحصیل حکم نزدیک  
 ابی بکر بن بجاہ مقرر کیا گیا میں نے ایک روز ہم چند شاخس قوافی کیا کچے تھے ایک پر در  
 نزدیک بن بجاہ کے آیا اور ستارہ اوتھیں اور چادر پرانی رکھا تا شیخ واسطے تعظیم ہو سکے کہ شہزادہ  
 ہو گئے اور اپنی جا میں ٹھہرایا اور حال ہے اُس کے اور اسکے بچوں کے جنبا اوس نے کہا کہ ابی بکر ان  
 بچے ایک چھوٹا پید ہوا ہو اور گہر کے لوگوں نے مجھ سے روغن اور شہید درخواست کی اور میں  
 مالک ایک روز کا ہی نہیں ہوں کہ اس سے کارروائی کروں ابو بکر بن بجاہ نے کہا کہ میں غلین ہو گیا  
 جب وہ غلین تو رہ گیا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ فرمایا میں کیوں غلین ہوتا ہوں  
 تو نزدیک علی بن عبدی بن حنیفہ کے اور میرے طرف سے سلام پہنچا اور کہا کہ علامت یہ ہے کہ ہر کوئی

کے تو سوتا بنیں جو تختہ بک ہزار بار درود بھیجے کہ اور اس جمعہ کو سات سو بار درود پڑھا  
 تو نے ایسے اچھے فلیٹہ کا یا اور بچہ کو طلب کیا پس گیا تو اور بعد رجعت کے ہزار بار تہم کر کے سو یا تو  
 اس پر مرد کو ایک سو بار دہاکہ کا مومن اپنے بیچ کرے پس بکر بن پر مرد کو ہمراہ لے کر  
 نزدیک وزیر کے گئے اور کہا کہ اس مرہو کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک تیرے بھیجا ہے  
 وزیر کہہ کر ہو گیا اور اس کو اپنے جائیں بیٹھایا اور قصہ دریافت کیا جب اس نے قصہ بیان کیا تو  
 سو دینار دینا کہ طلب کیا اور اس سے سو دینار نکال کر پر مرد کو دے اور سو دینار نکالے تا  
 شیخ ابی بکر کو جو شیخ نے اس کے لینے سے انکار کے وزیر نے کہا دینار قبول کرو اسو اسطیکہ تم  
 خوشخبری ہی بھگو ساتھ اس خبر صادق کے حالانکہ یہ مخفی تھا درمیان میرے اور خدا تعالیٰ کے  
 اور تم رسول ہو رحل خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پر سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے میں  
 خوشخبری دینے اپنی کے ساتھ علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیر درود سے آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم پر راکھ جو کہ پر اور سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے میں قیام کیسے اپنی کے وقت اپنے  
 مجھ تک اور اسی قسم سو سو دینار نکالنا گیا یہاں تک کہ ہزار دینار جو شیخ نے کہا کہ نہ لوں  
 مگر وہ کہ جس کے لینے کو حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکایت  
 نقل جو عبد الرحمن بن مسعود کہ خلاص بن کثیر سکران کی حائنین نہانچے اس کے کاغذ کا پرہ پایا گیا  
 اور میں کہا ہوا تھا ہذیران من النار لخلاد بن کثیر پرچہ اس کے گھر والوں کے  
 کو حل و سکایا تھا کہا کہ درود بھیجا تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر جمعہ ہزار بار  
 اللهم صل علی سید محمد و آلہ النبی و آلہ محمدی حکایت ۳۰۳ ابو طاهر غفرلہ فی آنحضرت

حکایت ۳۰۳  
 ابو طاهر غفرلہ فی آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور سلام کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روی  
 مبارک کو اس سے پھیر لیا ابو طاہر نے آگے اگر عرض کیا یہی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کسلے اپنے مجھ سے نہ پھیر لیا فرمایا اس سبب کہ جوق تو ذکر میرا کتاب میں کرتا ہی تو درود  
 مجھ پر نہیں بھیجتا ہی ابو طاہر نے کہا جب نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھتا ہوں تو صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم تیلیا کرتا کرتا اکثر لکھتا ہوں حکایت ۳۵۵ ابو ذر کو کیسے خواب میں  
 دیکھا کہ اس پر فرشتوں کے ہمراہ نماز پڑھتا ہے سب اس کا چچا کہیں اپنے اٹھ سے ہزار اُحدین  
 لکھیں جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آیا درود بھیجا سو بت دیدہ درجہ پایا کیونکہ آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص آپ پر ایک درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اس شخص پر دس درود  
 بھیجتا ہے حکایت ۳۵۶ شیخ ابن جریر کہتے ہیں کہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ایک شخص حج ادا کیا اور تمام  
 مواقع میں حج کے اور تمام اعمال میں اس کے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بت لکھتا تھا  
 اوس سے پوچھا کہ کس واسطے فعل ساتھ اور صیغہ ثورہ کہتے ہیں کرتا ہی تو کہا ایک مرتبہ ساتھ اپنے باپ کے  
 واسطے حج کے نکلا تا میں باپ میرا ہمراہ نہ گیا جب شہداء اس کا کہو لائیں نے تو دیکھا کہ مانند صوت  
 گدھے کے ہی نہایت گھن گھن ہو ا میں پس سو گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور  
 متعلق آپ سے ہوا اور قسم لگاتا حال سے میرا والد کے اگاہی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 فرمایا کہ وہ سو دیکھتا تھا پس حال سو دیکھا ہیو الیک دیا اور آخرت میں ایسا ہی ہی لیکن وہ  
 سو بار درود ہر رات مجھ پر تو سو نیکی بھیجتا تھا جب حال دیکھا ایسا ہو تو ایک فرشتہ نے جو  
 مقرر ہی عرض احوال کے واسطے مجھ کو اس حالت میں خبر دی پس میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا واسطے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ  
 اور ایک شخص نے کہا  
 علیہ السلام کہنا تھا اور  
 ایک شخص نے کہا کہ  
 خواب میں دیکھا کہ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 پر خواب آیا اور اس  
 پر خواب تو اپنے میں  
 دیکھیں کہ کچھ خواب  
 کہنا ہے لفظ و سلم  
 جاؤ میں اور حضرت  
 بلکہ شریک ہی اور  
 قبل سے کہ جو بعض  
 اشارت کہنے میں  
 صلوات اور عرض  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک  
 علی بن ابی طالب  
 حکایت ہے کہ ایک شخص درود  
 کہنا تھا اور اس کا  
 کہنا تھا کہ اس کا  
 میں نے اس کا  
 بلکہ اس کا



اوسکے کی اور اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی وہ مرد کہتا ہوں کہ میں خواب سے جو بیدار ہوا دیکھا کہ  
 سہنہ میرا بچا مانند بزرگ روشن ہوا اور بعد دفن اوسکے کے افاق سے سنا کہ سبب اجل بچا اس غایت  
 کا بایکویترے درود کو لامحمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پراوس روز اپنے نفس پر میں نے مقرر  
 کر لیا ہوں کہ درود کو ترک نہ کروں کہ حال میں اور کسی طایفہ میں **حکایت ۳۰۰** منقول عن سفیان  
 رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے ایک حج کر نیوالے کو دیکھا کہ درود بہت پڑھتا ہے پس اوس حج کے یہاں  
 شاکر بن خدا تعالیٰ پر نہ جا درود کی اوش شخص نے کہا کہ بھائی میرا جب شکر کے قریب آتا ہوں تو بندہ کا کالہ  
 ہو گیا اسوقت نہایت غلین تھیں دیکھا میں ایک درود بندہ کا سنا مانند چراغ کے روشن ہونے کی جیسا کہ آیا اور  
 ماتھے اپنا سہنہ پراوسکے پیرا سیاہی اوسکی دفع ہو گئی اور چہرہ اوسکا مانند چاند روشن ہو گیا اس  
 حال سے خوش ہو کر اوس شخص سے نام پوچھا کہا کہ میں وہ فرشتہ ہوں جو سوکل ہوں اور پان لوگوں کو  
 جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرتے ہیں اور میں ایسا ہی درود پڑھنے والا ہوں  
 کرتا ہوں چونکہ بھائی تیرا بہت درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا تھا اور ایک محنت کا واسطہ  
 عارض ہونے سے اوسکے عقاب میں سہنہ اوسکا کالہ ہو گیا پس حق تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے  
 اوسکو بخشنا دیا اور سیاہی کو دور کر دیا اور روشنائی بخشی **حکایت ۳۰۱** روایت کرتے ہیں  
 ابو یوسف وغیرہ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے حج ادا کیا اور ایک جوان کو دیکھا کہ قدم  
 نہیں اٹھاتا ہوا اور قدم نیچے نہیں رکھتا ہوا مگر یہ کہ درود بھیجتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے اوش شخص سے کہا کہ ایسا ساتھ علم کے ایسا کرتا ہو تو کہا مان حج  
 گئے ابراہیم نے ساتھ اپنے والد کے اُسے چاہا کہ داخل ہو بیت اللہ اوسکو اندر خانہ کعبہ کے لیکھا میں

پسترن میری چار ہوی اور پیٹ او کا پھول گیا اور نہاد او کا سیاہ ہو گیا پس عکس بنوین  
 اور دعا کی میں نے کہ الہی ایسا ہی کر تا ہو تو ساتھ او کے جو گہر میں تیرے او سے پس نہ کیا میں نے  
 کہ ایک برصانہ کی طرف سے آہا اور اس میں ایک مرد سفید پوش تھا گہر میں داخل ہوا اور مانتھ پیار  
 نہاد پراو کے پیر اس نہاد او کا کشن ہو گیا اور آما چا تا مارا پس او سر کڑھا کہ باہر جاو میں نے دین  
 پکرتا اور کہا کہ آپ کون ہیں جو اس سے جھک بخت دیتی فرمایا کہ میں سفیر تیرا ہوں محمد صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم کہ میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھ وقت جھک کر کہے ایسا فرمایا نہاد  
 اور نہ کہے تو کوئی قدم نہ کر سکا کہ درود بھیجے تو محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حکایت  
 حسین کا شش تھے الصلوۃ میں نقل کہ تہم بن کہ اکبر نزدیک سلطان محمود سلطانی کے آیا اور کہا کہ ایک دن سے  
 چاہتا تھا میں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھوں کل کو جی قسمت دولت روبرو  
 شرف ہوا میں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہزار درم فرزند کہتا ہوں اور دعا  
 اور او کے کہ قدرت بنیں ڈرتا ہوں کہ اہل نیچے اور بوجا عرض گا گروں پر پیر بجا دعا حضرت صلی  
 علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ نزدیک سلطان محمد کجا اور ہزار درم کہ میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم شاید وہ مجھ سے باور نہ کرے اور نشانی طلب کرے فرمایا کہ وہ نشانی کہ اول شعبہ کہ  
 لگا تا ہو تو تین ہزار درود اور آخر شعبہ میں تین ہزار درود مجھے بھیجا ہو جب سلطان محمود خیر واقعہ سنا  
 روفا شروع کیا اور تصدیق او کی کی اور عرض او کا او لکھا اور پیر ہزار درم عطا فرمایا کہ  
 دولت سے تعبیر ہو کر دریافت کیا اور کہا کہ ہوا شعبہ ہم ساتھ آپ کا رہتے ہیں نہیں دیکھتے ہیں کہ  
 آپ ساتھ درود کس شخص کہتے ہیں اگر کوئی شخص تمام درود کو شش کرے ساتھ ہزار درود کہے

یہاں سے  
 یہاں سے  
 یہاں سے

آپ کو تھوڑی فرصت میں کیونکر یہ سعادت ملتی ہے انہوں نے کہا کہ علامہ سے سنا تھا میں نے  
 کہ جو شخص بہ درود ایک بار پڑھے مقابل میں دس ہزار کے عین پہلی شب میں تین بار اور آخر  
 شب میں تین بار یہ درود پڑھتا ہوں اور ایسا جانتا ہوں کہ ساٹھ ہزار درود بھیجی  
 میں نے پیغام سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو یہ درود پیش لایا ہے سچ ہے اور وہ رونا خوشی  
 سے ہمارے کلمات علما کی راست آئی اور غیر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر گواہی دی اور  
 وہ درود یہ ہے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَالَى**

**العصران وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرَقْدَانِ وَبَلَغَ رُوحُ مُحَمَّدٍ**  
**وَأَرْوَاهُ أَهْلُ بَيْتِهِ مِنَ الْحَيَّةِ وَالسَّلَامِ** اور شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ نے  
 جذباتِ قلب میں یہ ایک فقرہ **وَأَضَاءَ الْقَمَرَانِ** زیادہ کیا ہے بعد **وَاسْتَقْبَلَ الْفَرَقْدَانِ** کے  
**حکایت** شیخ ابن حجر کی رحمہ اللہ نے یہ بھی وغیرہ سے روایت کی ہے کہ ایک روز مسلم بن  
 شحیم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر سوال کیا کہ آیا سلام میں لوگوں کے آپ پر  
 اون لوگوں کو کچھ نفع ہے فرمایا آپ نے **مَنْ يَنْتَبِهُ لِيْهِ سَلَامٌ رَدَّاهُ لِيْ** یعنی سلام کا جواب  
 دیتا ہوں صاحب تحفۃ الغریب نے نقل کی ہے کہ داؤد اپنی شیخ علی بن طلحہ سے سلام علیک  
 یا رسول اللہ کہتے تو وہ داخل نماز ہو یا خارم نماز جواب سنتے و علیک السلام یا شیخ جاننا نماز اچھ غوث  
 صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ثابت ہوا ہے کہ شاہ صبغتہ اللہ گجراتی مدنی قدس سرہ نے  
 نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رو برو جماعت کثیر کے کہا **اَسْلَامٌ عَلَيْكَ**  
 یا جدی جواب آیا **وَعَلَيْكَ السَّلَامُ** یا ولدی **اِنْ بَلَّتْ يَارِجُ الصَّبَا يَوْمَ الْاِسْتِخْرَةِ**

بِلَهِّ سَلَامٍ وَضَعَهَا النَّبِيُّ الْحَقُّومُ مِنْ جَهَنَّمَ وَالصُّلَّةُ خَلَّدَ بِهَا الدِّينَ  
مِنْ نَارِ نَوْرِ الْهَدَى مِنْ كَفَرٍ حَبْرُ الْهَمِّ

يَا بَنِي سَلَامٍ عَلَيْكُمْ	يَا بَنِي سَلَامٍ عَلَيْكُمْ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ	يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ
أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا	أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِثْلُ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا	مِثْلُ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا
أَنْتَ شَمْسٌ أَنْتَ بَدْرٌ	أَنْتَ شَمْسٌ أَنْتَ بَدْرٌ
أَنْتَ أَكْسَرُ وَغَالِي	أَنْتَ أَكْسَرُ وَغَالِي
يَا حَبِيبِي يَا حَمْدُ	يَا حَبِيبِي يَا حَمْدُ
يَا مُؤَيَّدُ يَا مُجَدِّدُ	يَا مُؤَيَّدُ يَا مُجَدِّدُ
مَنْ رَأَى وَجْهَكَ سَعِدَ	مَنْ رَأَى وَجْهَكَ سَعِدَ
حَوْضُكَ الصَّافِ وَالْبَرْدُ	حَوْضُكَ الصَّافِ وَالْبَرْدُ
سَعِدَ عَبْدٌ قَدْ تَمَلَّى	سَعِدَ عَبْدٌ قَدْ تَمَلَّى
فِيكَ يَا بَدْرُ تَجَلَّى	فِيكَ يَا بَدْرُ تَجَلَّى
لَيْسَ أَرْكَى مِنْكَ أَصْلًا	لَيْسَ أَرْكَى مِنْكَ أَصْلًا
فَعَلَيْكَ اللَّهُ صَلِّ	فَعَلَيْكَ اللَّهُ صَلِّ
يَا وَلِيَّ الْحَمَنَاتِ	يَا وَلِيَّ الْحَمَنَاتِ
يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ	يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
فَاخْتَفَتْ مِنْهُ الْبُدُورُ	فَاخْتَفَتْ مِنْهُ الْبُدُورُ
قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُورِ	قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُورِ
أَنْتَ نَوْرٌ فَوْقَ نُورٍ	أَنْتَ نَوْرٌ فَوْقَ نُورٍ
أَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُورِ	أَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُورِ
يَا عَرُوقَ الْخَائِفِينَ	يَا عَرُوقَ الْخَائِفِينَ
يَا أَمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ	يَا أَمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ
يَا كَرِيمَ الْوَالِدَيْنِ	يَا كَرِيمَ الْوَالِدَيْنِ
وَرُدْنَا يَوْمَ النُّشُورِ	وَرُدْنَا يَوْمَ النُّشُورِ
وَأَجَلَى عَنْهُ الْحَزَنُ	وَأَجَلَى عَنْهُ الْحَزَنُ
فَلَاكَ الْوَصْفُ الْحُسَيْنُ	فَلَاكَ الْوَصْفُ الْحُسَيْنُ
قَطُّ يَا جَدَّ الْحَسَنِ	قَطُّ يَا جَدَّ الْحَسَنِ
دَائِمًا طَوَّلَ الدُّهُورُ	دَائِمًا طَوَّلَ الدُّهُورُ
يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ	يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ

وَاغْفِرْ عَنِّي سَيِّئَاتِ	كَفِّرْ عَنِّي الذُّنُوبَ
وَالذُّنُوبَ الْوَقِيعَاتِ	اَنْتَ غَفَّارُ الْخَطَايَا
وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ	اَنْتَ سَتَّارُ السَّائِي
مُسْتَجِيبُ الدَّعَوَاتِ	عَالِمُ السِّرِّ وَآخِفُ
بِكُلِّ صَالِحَاتِ	رَبِّ رَحْمَنًا جَمِيعًا

مکرم ترا از آدم و نسل آدم	سلام عليك ای بنی مکرم
بصورت مؤخر بمعنی مقدم	سلام عليك ای زابای علوی
لطیف وجود تو ایجاب عالم	سلام عليك ای زاعار فطرت
جمال تو آینه اسم اعظم	سلام عليك ای اسمای حسنی
ترا خاتم المرسلین نقش خاتم	سلام عليك ای بکرم سالت
که روح الامین در یکی نیست محرم	سلام عليك ای شهنشاه بصیر
مرا کشت زلال سبز و خرم	سلام عليك ای زابر نوال
بروح تو و آل و محب تو هر دم	هزاران تحت زحق باد غایز
بیک جاذبه جیت نام منضم	به تخصیص آنا که هستند با تو
یکی ملت کفر و اسلام با هم	اگر فیض نورت بخودی نمودی
که رستی ز ظلمات تو جبریم	و اگر راه غلذ از تو روشن گشتی
ز نطق تو شد کشف اسرار مبهم	ز سعی تو شد فتح ابواب مخلق



خدا کے لئے شہر یار مدینہ  
 اہل مدینہ میں جا کر مرون میں  
 پس از مرگ خاک مزار پیسہ  
 کوئی ملک بہا تا نہیں ہو جو بے  
 حرم میں کہ حیدر افگنی قلعہ ہے  
 خزانہ ہر ایک ملک کے گلستان کو  
 عجب کیا جو عرش بریں گردہر کر  
 وہ روضہ جو سجود خلق خدا ہی  
 ہوئے نور محبوب رب منور  
 براق اسکا نازان ہی ظہر بریں  
 شب و روز جبریل و میکائیل  
 کئی درجہ عرش بریں سے ہی برتر  
 سیاح چہارم ملک پر نہ رہتے  
 خضر آب حیوان سے فسرہ ہوئے  
 شہید کا چشم ہوی جو پہلے

و کہا دے مجھے پیر دیار مدینہ  
 کروں تقدیر ان کو نثار مدینہ  
 کفن میں رہی یادگار مدینہ  
 سما یا دل میں نگار مدینہ  
 ہوا دل ہمارا شکار مدینہ  
 ہمیشہ رہی بے سار مدینہ  
 تنہا سے چوے مزار مدینہ  
 ہوا موجب افتخار مدینہ  
 درو با تم لیل و نہار مدینہ  
 کہ ہوں مرکب شہسوار مدینہ  
 بگنجان خدمت گزار مدینہ  
 سر پر وہ تاجدار مدینہ  
 اگر او کو ملتا جوار مدینہ  
 اگر دیکھتے جو بیار مدینہ  
 تجلا سے حق بکھار مدینہ

کس جان کا ہی جان تو دل خواہ نہیں ہی  
 صورت پر تیرے کیا نہیں یعقوب ہی شہید  
 امی ماء عرب تیرے سوا دونوں جہان میں  
 جس را کو اللہ نے فرمایا ہی تجھ سے  
 کوئین کا مالک ہی تو سب تیرے ہی ملوک  
 جو خیمہ نہیں اسکا جو مرا تھ ہی کوتاہ  
 دنیا میں مجھے کوئی نہ پوچھے تو نہ پوچھے  
 لوگوں نے کہا اب ہی شہید کا مضطر

دل کو اب ہی حسین تری راہ نہیں ہی  
 کیا یوسف مصری کو تری چاہ نہیں ہی  
 اللہ کا پیار کوئی واللہ نہیں ہی  
 اوس راز سے جبریل ہی آگاہ نہیں ہی  
 وہ کون ہی جو بندہ درگاہ نہیں ہی  
 اوس شاہ کا دامان تو کوتاہ نہیں ہی  
 کیا پوچھنے والا وہ مرا شاہ نہیں ہی  
 فرمایا کہ کیا وہ مرے ہمراہ نہیں ہی

ہر مرض کی دوا درود شریف  
 ورو جس نے کیا درود شریف  
 حاجتیں سب روا ہوئیں اسکے  
 افتاب سہرا یمن سے  
 ایک ستارہ حشر میں ہو گا  
 جو محب جناب احمد ہے  
 امی صبا تو ہی جا کے پہنچا دے  
 تو شہ راہ اخوت کیجے پڑ  
 امی فلک لیل مدینہ کو خدا کی واسطے  
 لائے یہ بندہ کہاں تھی تعالیٰ کی زبان  
 باغین جا کر پیرا جب روح احمد پر درود  
 ہوتی ہی مقبول درگاہ خدا بہر نی  
 لیجے میں اس جہان سے دانغ عشق مصطفیٰ  
 دو جہان میں ایک ہی محبہ سا تھا کیا تر بخت  
 اور گیا حضرت کا سایہ چرخ برنگر ہما  
 بارگاہ احمد سر مل و وہ دار الشفا  
 جام کوثر تھی کوثر سے لینگے روح شہ  
 ظلمت شب پر ہوائی روز روشن کا گمان  
 گر مدینہ دیکھ پائیں عیسیٰ مریم کہیں  
 سن لیا ہی جب سے تم کو رحمتہ للعالمین  
 اسی خلدو دو جہاں وہ ہی تراویح اہل  
 گور کی گرمی سے گھبرا جویں رسوئ  
 میم احمد کی نزار کو افشا کہیں

وافع ہر بلا درود شریف  
 اور دل سے پڑا درود شریف  
 ہی عجب کیسا درود شریف  
 گو ہر پڑھتا درود شریف  
 جسے اکثر پڑھا درود شریف  
 اسکا مونس ہوا درود شریف  
 بد در مصطفیٰ درود شریف  
 کافی بی نوا درود شریف  
 دل تر پشائی حبیب کبریا کے واسطے  
 احمد سر مل تری وصف و ثنا کی واسطے  
 کہل گئے غنچوں کے منہ صلے کی واسطے  
 ماتمہ حب است اہل تہا قریٰ دعا کی واسطے  
 اور اب کیا چاہئے روز جزا کی واسطے  
 جو کیا سدا فراق مصطفیٰ کی واسطے  
 کون نہ ہو شقائق بلبل ہا کی واسطے  
 آئینے عیسیٰ جہان اپنی دوا کی واسطے  
 لاکھوں ہی دیگر جناب مصطفیٰ کی واسطے  
 روئے میں جس رات اوسن والد جا کی واسطے  
 سرزمین یہ چاہئے دار الشفا کی واسطے  
 کس قدر حیا کہ بن عاصی خطا کی واسطے  
 ایک تہہ ہی جہان شاہ و گدا کی واسطے  
 کہل گئی جنت کی کہر کی بس ہوا کی واسطے  
 ہندو کی لطف منہ اپنا خدا کی واسطے